58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 219 | صفحات : 08 | ۱۲ اگست ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۲۸ صفر ۱۴۴۸ | Wednesday 12th August 2026 | جلد نمبر 58

لامیچھانے نیپال کے کپتان مقرر

لیگ اسپنر سندیپ لامیچھانے کو روہت پوڈیل کی جگہ ایک بار پھر نیپال کی ون ڈے ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف نیپال نے ۲۰ اگست سے ۲ ستمبر تک ملائیشیا میں ہونے والے آئی سی سی مینز چیلنج لیگ کپ کے لیے ۱۳ رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ یہ نیپال کے کپتان کی حیثیت سے لامیچھانے کا دوسرا دور ہوگا (تفصیلات اندر)

راشد خان کی شاندار کارکردگی

راشد خان کی شاندار کارکردگی کی بدولت افغانستان نے آئرلینڈ کو پہلے ون ڈے میں ۔۔۔ وکٹ سے شکست دے کر سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کرلی۔ اس کامیابی کے ساتھ افغانستان نے اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کرلیا۔ یہ ورلڈ کپ میں اس کی مسلسل چوتھی شرکت ہوگی۔ (تفصیلات اندر)

انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم کا قوم کے نام پیغام

آئیے! یوم آزادی آن بان اور شان سے منائیں/ مودی

نئی دہلی/ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو شہریوں پر زور دیا کہ وہ یوم آزادی کو عزت، فخر اور شان کے ساتھ منائیں اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کا عہد کریں۔ مودی نے یہ بات انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہی اور ایک ویڈیو بھی شیئر کیا جس میں این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ اور مرکزی وزراء کو ترنگا لہرا کر اور 'وندے ماترم' اور 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے جب وہ یہاں حکمران اتحاد کے ہفتہ وار 'منگل ملن' اجلاس کے مقام میں داخل ہوئے تھے۔ بھارت ماتا کی جے، وندے ماترم، وندے ماترم، مودی نے انسٹاگرام ویڈیو میں کہا۔" آئیے ہم اپنے آزادی پسندوں کو خراج تحسین پیش کریں۔ آئیے ہم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کا عہد کریں۔ ہر گھر ترنگا، گھر گھر ترنگا، ہر من ترنگا (ہر گھر میں ترنگا، ہر دل میں ترنگا)۔ آئیے، ہر گھر میں ترنگا لہرائیں۔/4

سابق پٹواری کے خلاف مقدمہ درج

تین لاکھ روپے رشوت لینے کا الزام

سرینگر/ یو پی آئی/ انسداد بدعنوانی بیورو کے مطابق پولیس تھانہ انسداد بدعنوانی ڈویژن میں بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 7 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مقدمے میں کشتواڑ کے پٹواری حلقہ تریگام میں تعینات رہنے والے سابق پٹواری محمد عارف میر کو نامزد کیا گیا ہے۔ بیورو کے مطابق جموں میں انسداد بدعنوانی بیورو کے ڈویژن، کشتواڑ اور رام بن رینج کی جانب سے کی گئی تصدیق کے دوران شکایت میں/5

راجوری میں تاریخی لاہ ولی باؤلی کی جامع بحالی اور تحفظ کیلئے

جموں وکشمیر حکومت کی طرف 5.78 کروڑ روپے فراہم کرنے کی منظوری

سرینگر/ حکومت جموں وکشمیر نے راجوری میں تاریخی لاہ ولی باؤلی کی جامع بحالی اور تحفظ کے لئے 5.78 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے جو جموں وکشمیر کے شاندار تعمیراتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ تحفظاتی منصوبہ اس کے ثقافتی تشخص اور تاریخی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے تاریخی سٹیپ ویل اور اس کی تعمیراتی خصوصیات کی بحالی پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس اقدام کا مقصد اس مقام کے سیاحتی امکانات کو فروغ دینا اور اسے ضلع میں آنے والے سیاحوں کے لئے ایک اہم ثقافتی و تاریخی مرکز کے طور پر ترقی دینا بھی ہے۔ یہ منظوری وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر بھر میں تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات/3

صدر ہند کی وندے ماترم کی توہین کو قابل سزا بنانے والی بل کو منظوری

قومی ترانے جن گن من کی طرح گیت کو بھی قانونی تحفظ حاصل

سرینگر/ اے پی آئی/ صدر ہند نے وندے ماترم کی توہین کو قابل سزا بنانے والے بل کی منظوری دے دی۔ قومی ترانے جن گن من کی طرح قومی گیت کو بھی قانونی تحفظ حاصل، خلاف ورزی پر سزا کا امکان۔ صدر نے دروپدی مرمو نے ایک ایسے بل کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت قومی گیت وندے ماترم کی گائیکی میں جان بوجھ کر رکاوٹ ڈالنے یا اسے روکنے کو قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کے جانب سے جاری بیان کے مطابق اب وندے ماترم کو قومی ترانے جن گن من کے مساوی قانونی تحفظ حاصل ہوگا۔ صدر کی منظوری کے بعد پریوینشن آف انسلٹس ٹو نیشنل آنرز (ترمیمی) ایکٹ 2026 قانون بن گیا ہے۔/1

کرالہ سنگری نشاط میں گاڑی ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی لڑکی جاں بحق

10 اگست اور 11 اگست کی درمیانی رات کو افسوس ناک حادثہ

سرینگر/ اے پی آئی/ سرینگر کے مضافاتی علاقے نشاط میں 25 سالہ دوشیزہ ٹریفک حادثے میں لقمہ اجل۔ لوگوں کی بڑی تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کر کے پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد لحد کیا۔ کرال سنگری نشاط کے علاقے میں دس اور گیارہ اگست کی درمیانی رات کو ایک تیز رفتار گاڑی زیر نمبر JK01AR0071 ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 25 سالہ طیبہ ایوب دختر محمد ایوب ساکنہ بربرشاہ سرینگر شدید طور پر زخمی ہوئی۔ 25 سالہ دوشیزہ کو علاج کے لئے اسپتال پہنچا دیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے دوران اسے/8

یوم آزادی کے حوالہ سے مکمل لباس میں ریہرسل کی جارہی ہے

کشمیر کے انسپکٹر جنرل پولیس وی کے بردی کا نامہ نگاروں سے بات چیت

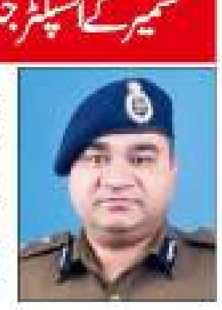

سرینگر/ کشمیر کے انسپکٹر جنرل پولیس وی کے بردی نے منگل کو کہا کہ یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے نہ صرف مرکزی مقام بلکہ پورے شہر اور وادی کے مختلف اضلاع میں بھی وسیع سیکورٹی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ بردی نے نامہ نگاروں سے کہا کہ "جیسا کہ آپ جانتے ہیں، 15 اگست کو سری نگر میں مرکزی تقریب منعقد ہونے والی ہے۔ اس کے لیے سیکورٹی انتظامات اور پریڈ کی تیاریاں جاری ہیں۔ مکمل لباس میں ریہرسل کی جا رہی ہیں تاکہ 15 اگست کی مرکزی تقریب سری نگر میں بخوبی منعقد کی جا سکے۔" انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے پوری وادی/6

اچھ بل اننت ناگ میں موٹر سائیکل سوار زخمی ہو کر دم توڑ گیا

پتھر کی ایک کان کے نزدیک پرائیویٹ کار سے ٹکرانے کا انجام

سرینگر/ اے پی آئی/ جنوبی کشمیر اننت ناگ اچھ بل میں پتھر کی کان کے قریب موٹر سائیکل اور نجی کار کے درمیان ٹکر ہوجانے کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار لقمہ اجل، ادھر سرمائی راجدھانی جموں کے بخشی نگر علاقے میں ڈیوٹی پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل کو ٹرک ڈرائیور نے ٹکر مار کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اچھ بل میں پتھر کی کان کے قریب موٹر سائیکل اور نجی کار کے درمیان ٹکر ہوجانے کے نتیجے میں نوپورہ ترال کے رہائشی مزمل احمد جو کہ کار ڈرائیو کر رہا تھا اور مخالف سمت سے آرہے موٹر سائیکل جسے رئیس احمد گنائی چلا رہا تھا کے مابین ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار زخمی ہوا۔ اگرچہ اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔/7

حج فی کس ایک لاکھ باون ہزار تین سو روپے کی پیشگی رقم

17 اگست تک جمع کرانے کی مدت میں توسیع کا اعلان

نئی دہلی/ یو این آئی/ حج کمیٹی آف انڈیا نے اپنے گشتی مراسلہ نمبر 6 مجریہ 10 اگست کے ذریعے فریضہ حج 2027 کے لیے منتخب عازمین کی جانب سے حج اخراجات کی پیشگی رقم جمع کرنے کی مدت میں توسیع کرتے ہوئے تکمیل مدتی حج کے تمام منتخب امیدواروں کو منظوری فراہم کردی ہے اب عازمین حج فی کس ایک لاکھ باون ہزار تین سو روپے کی پیشگی رقم 17 اگست تک جمع کرا سکتے ہیں۔ اس درمیان حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے پیشگی رقم جمع کرانے کی مدت میں توسیع اور تکمیل مدتی حج کے لیے پہلے مرحلے میں منتخب تمام امیدواروں کی منظوری کو ایک مستحسن قدم قرار دیا جس سے کئی عازمین کے/2

رانا نے خانیار اور حضرت بل میں پانی اور آبپاشی کے مسائل کا جائزہ لیا

سلیمان ٹینگ ڈل گیٹ میں اضافی آبی ذخیرے کی تعمیر کیلئے ایک کروڑ منظور

سری نگر/11/اگست/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے حلقہ انتخاب سے متعلق مسائل کے حل اور اہم محکموں کے درمیان بہتر تال میل کو مضبوط بنانے کے مقصد سے آج خانیار اور حضرت بل اسمبلی حلقوں میں پانی کی فراہمی، آبپاشی، ماحولیات، جنگلات اور قبائلی امور سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی خانیار علی محمد ساگر، رکن اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر کے علاوہ چیف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر، ڈائریکٹر قبائلی امور جموں و کشمیر، جل شکتی/آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر کے چیف انجینئروں، سپرانٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سری نگر، وائلڈ لائف وارڈن سنٹرل سری نگر، ڈویژنل فارسٹ آفیسر ایس ایم ایس/سوشل فارسٹری سری نگر، ایگزیکٹیو انجینئر گریٹر واٹر/ماسٹر پلان/جل شکتی سری نگر و گاندربل اور ایگزیکٹیو انجینئرز آبپاشی و فلڈ کنٹرول سری نگر و گاندربل نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پانی کی فراہمی، آبپاشی، پانی کے ذرائع میں اضافہ، تقسیم کے نیٹ ورک اور زمینی پانی کے انتظام کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں جاری اور تجویز کردہ منصوبوں کو متاثر کرنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے سلیمان ٹینگ ڈل گیٹ میں اضافی واٹر ریزروائر کی تعمیر کے ذریعے موجودہ آبی بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کے لئے ایک کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد/3

صوبائی کمشنر کشمیر نے بخشی سٹیڈیم میں یوم آزادی کی تقریبات کی تیاریوں کا معائنہ کیا

سری نگر/11/اگست/ صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج بخشی سٹیڈیم سری نگر کا دورہ کیا اور یہاں یوم آزادی کی تقریبات کے حوالے سے جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران صوبائی کمشنر نے مختلف انتظامات کا جائزہ لیا جن میں نشستوں کے انتظامات، پبلک ایڈریس سسٹم کی فعالیت، سینڈ ڈی اور ڈیکوریشن اور قومی ترانے کے بعد قومی نغموں کے دوران پروٹوکول کی پابندی شامل تھی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ سکولوں، کالجوں اور سپورٹس کونسل کے دستوں کی مکمل تیاری کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ تقریب کی کارروائی میں ان کی پر جوش شرکت کو یقینی بنائیں۔ صوبائی کمشنر نے بارش کے امکان کے پیش نظر سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی نکالنے کا موثر نظام موجود ہو اور فائر اینڈ ایمرجنسی کا ڈی واٹرنگ پمپ اس مقام پر کام کرتا رہے۔ انہوں نے مزید متعلقہ/2

سکینہ ایتو کا گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھمپور میں 128 سلائس CT سکین مشین کا افتتاح

جی ایم سی کے کام کاج کا جائزہ لیا اور جسمانی طور خاص افراد میں موٹرائزڈ ٹرائی سائیکل تقسیم کی

اودھمپور/11/اگست/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اور ایسوسی ایٹڈ ہسپتال اودھمپور کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں 128 سلائس سی ٹی سکین مشین کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ممبر اسمبلی اودھمپور ویسٹ پون کمار گپتا، ڈی آئی جی اودھمپور - ریاسی رینج، ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور منگا شیرپا، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں رجیت سنگھ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں پونم سیٹھی، پی او یوتھ سبھاش ڈوگرہ، پرنسپل جی ایم سی اودھمپور ڈاکٹر پرموڈ کسوترا، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈاکٹر مجیو گپتا اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید سی ٹی سکین سہولت کی تنصیب ایسوسی ایٹڈ ہسپتال، جی ایم سی اودھمپور میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور تشخیصی خدمات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ 128 سلائس سی ٹی سکین مشین 8.30 کروڑ روپے کی لاگت سے نصب کیا گیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی مختلف طبی بیماریوں اور پیچیدگیوں کی زیادہ تیز اور درست تشخیص میں معاون ثابت ہوگی بالخصوص ایسے مریضوں کے لئے جو ہنگامی صدمہ، نیورولوجیکل، کارڈیک اور دیگر خصوصی طبی معائنوں کی ضرورت رکھنے والے مریضوں کو اس کا فائدہ ہوگا۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ یہ سہولت سی ٹی انجیوگرافی، کارڈیک سی ٹی اور ٹرپل فیز امیجنگ جیسے جدید تشخیصی طریقۂ کار کو بھی ممکن بنانے کی جس سے ہسپتال کی تشخیصی صلاحیتوں میں مزید اضافہ/1

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کا HADP اور JKCIP منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ

زیر التوا درخواستوں کے جلد ازالے اور کسانوں تک منصوبوں کے فوائد بروقت پہنچانے پر زور دیا

اننت ناگ، 11 اگست: ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ایک جائزہ اجلاس طلب کرکے مالی سال 2026-27 کے دوران ضلع میں محکمہ زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں کے لیے ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور جموں و کشمیر مسابقتی بہتری منصوبہ (JKCIP) کے تحت جاری اقدامات اور ان پر عملدرآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں HADP اور JKCIP کے مختلف اجزا کے تحت حاصل ہونے والی مالی اور عملی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں منصوبوں پر موثر اور بروقت عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ 22310 کسانوں نے دکش کسان پورٹل پر رجسٹریشن کرائی ہے، جن میں سے 17450 کسان مختلف کورسز کامیابی کے ساتھ مکمل کرچکے ہیں۔ ان کورسز کا مقصد کسانوں کی مہارت اور معلومات میں اضافہ کرنا ہے۔ مختلف اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی ڈی سی نے متعلقہ افسران کو زیر التوا درخواستوں کو جلد نمٹانے اور دکش کسان، کسان خدمت گھروں، HADP اور JKCIP کے تحت رجسٹریشن کی تعداد مزید/4

نذیر گریزی کی صدارت میں جنگلات کے تحفظ اور عوامی حقوق سے متعلق اہم امور کا جائزہ

تخمینہ کمیٹی نے جنگلات کی بحالی و مقامی برادریوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے اقدامات پر زور دیا

سری نگر، 11 اگست: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی تخمینہ کمیٹی کا اجلاس آج چیئرمین نذیر احمد خان گریزی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ جنگلات، ماحولیات و موسمیاتی امور کی جانب سے پیش کی گئی ایکشن ٹیکن رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ میں جموں و کشمیر میں جنگلات کے تحفظ، عوامی و برادری کے حقوق اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہم امور پر کیے گئے اقدامات کی تفصیلات شامل تھیں۔ اجلاس میں تخمینہ کمیٹی کے ارکان بلونت سنگھ منکوٹیا، علی محمد ڈار، جاوید حسن بیگ، مشتاق گورو، ارشاد رسول کار، سجاد شاہین اور پیارے لال شرما نے شرکت کی۔ محکمے کی جانب سے پیش کیے گئے جوابات کا جائزہ لینے کے بعد چیئرمین نذیر احمد خان گریزی نے کہا کہ جنگلات محض درختوں کا مجموعہ نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے پھیپھڑے، لوگوں کے روزگار کا ذریعہ اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی ورثہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات کے تحفظ کو معمول کی فائل کارروائی سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چیئرمین نے محکمہ کو ہدایت دی کہ قومی شاہراہوں، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ اور این ایچ اے آئی کے منصوبوں کے لیے استعمال کی/5

ٹرانسپورٹ سیکریٹری نے پلوامہ میں کارفٹنس مرکز کا معائنہ کیا

پانپور مرکز کو نومبر کے پہلے ہفتے تک فعال کرنے کی ہدایت دی

پلوامہ، 11 اگست: ٹرانسپورٹ سیکریٹری اونی لواسہ نے آج ضلع پلوامہ کا ایک روزہ تفصیلی دورہ کرکے پانپور میں زیر تعمیر آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ سینٹر (اے ٹی ایس) کا معائنہ کیا اور موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) پلوامہ کے انتظامی امور اور روڈ سیفٹی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ یہ دورہ جموں و کشمیر میں اہم ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے یوٹی انتظامیہ کی مرکوز حکمت عملی کا حصہ تھا۔ فیلڈ دورے کے دوران سیکریٹری کے ہمراہ ایم ڈی ایس آر ٹی سی عبدالرشید وار، اے آر ٹی او پلوامہ محمد شفاعت، جنرل منیجر آر ٹی سی حبیب اللہ ریشی اور روڈمرتا کے نمائندے موجود تھے۔ روڈمرتا کو اس منصوبے کے نفاذ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ منصوبے سے وابستہ افسران نے سیکریٹری کو انتظامی، ٹیسٹنگ اور سیکورٹی بلاکس سمیت تعمیراتی ڈھانچے کے اہم حصوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ سول تعمیراتی کام آخری مرحلے میں داخل ہوچکا ہے اور اسے 15 دن کے اندر مکمل کرلیا جائے گا، جس کے بعد پری انجینئرڈ بلڈنگ (پی ای بی) ڈھانچوں کی تنصیب فوری طور پر شروع کی جاسکے گی/6

کے پی ڈی سی ایل نے مختلف علاقوں میں بجلی بند رہنے کا شیڈول جاری کردیا

سری نگر، 11 اگست: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے مختلف 33 کے وی لائنوں پر مجوزہ شٹ ڈاؤن کے باعث کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کا شیڈول جاری کیا ہے۔ کے پی ڈی سی ایل کے مطابق 13 اگست 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی چشمہ شاہی۔ برین نشاط لائن پر شٹ ڈاؤن رہے گا، جس کے باعث برین، ٹیولپ گارڈن، چھلو، ستارہ دیوانی، ایس کے آئی سی سی، نشاط، ہندام پورہ، پٹھان باغ، فلٹریشن پلانٹ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 18 اگست کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی صورہ۔ ایس کے آئی ایم ایس لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث اپر صورہ، 90 فٹ روڈ، نوشہرہ، بولاق پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 13 اگست کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی داچھن پورہ۔ ٹینگن واری لائن پر شٹ ڈاؤن رہے گا، جس کے باعث ستکھم، ڈنگل پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 16 اور 19 اگست کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی پی سی پورہ۔ پلوامہ/8

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے خانقاہ نقشبند صاحب کی بحالی اور تزئین و آرائش کا جائزہ لیا

عرس کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کی ہدایت، باقی کام ستمبر تک مکمل کرنے پر زور دیا

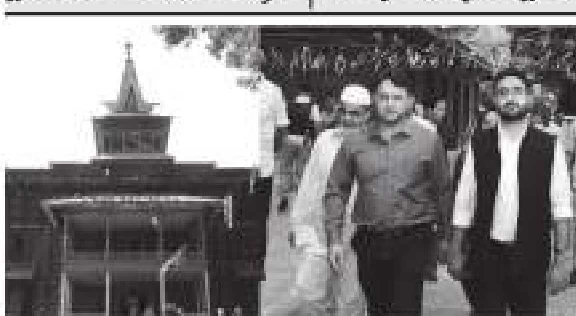

سری نگر، 11 اگست: ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے آج خواجہ بازار، نوہٹہ میں واقع خانقاہ نقشبند صاحبؒ کا دورہ کرکے آئندہ منعقد ہونے والے عرس کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دینے کے لیے متعلقہ افسران کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی۔ انہوں نے حکومت کی ہیریٹیج پریزرویشن اینڈ کنزرویشن اسکیم کے تحت خانقاہ میں جاری تزئین و آرائش، بحالی اور ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ بھی کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، آئی اے ایس پروبیشنر الفرید تھامس، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نزہت قریشی، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی نارتھ سرکل شبیر احمد، تحصیلدار خانیار سید شاہد، آر اینڈ بی، پی ایچ ای اور پی ڈی ڈی کے ایگزیکٹو انجینئرز، محکمہ آرکائیوز اینڈ آرکیالوجی، فائر اینڈ ایمرجنسی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود/7

FDA نے جموں و کشمیر میں فوڈ سیفٹی مہم جاری رکھتے ہوئے 190 معائنے کئے

معیار اور حفاظت کی جانچ کیلئے مختلف غذائی اشیا کے 181 نمونے حاصل

سری نگر، 11 اگست: فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں و کشمیر نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف اضلاع میں اپنی انفورسمنٹ مہم جاری رکھتے ہوئے غذائی اشیا فروخت کرنے والے اداروں کا معائنہ کیا۔ اس مہم کے دوران تمام اضلاع میں مجموعی طور پر 190 معائنے کیے گئے جبکہ معیار اور غذائی تحفظ کی جانچ کے لیے 181 غذائی نمونے حاصل کیے گئے۔ حاصل کیے گئے نمونوں میں آئس کریم کے 47، غذائی اجناس اور دالوں کے 53، فروٹ بیوریجز کے 35، ڈیری مصنوعات کے 23، گوشت کی مصنوعات کے 21 اور روٹی کے 2 نمونے شامل ہیں۔ مہم کے دوران حاصل کیے گئے تمام غذائی نمونے مقررہ معیارات کے مطابق تجزیے کے لیے متعلقہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیج دیے گئے ہیں۔ فوڈ سیفٹی، معیار، حفظان صحت اور صفائی سے متعلق مقررہ تقاضوں پر عملدرآمد کی جانچ کے لیے مختلف غذائی اداروں کا معائنہ کیا گیا۔ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں و کشمیر نے کہا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت معائنے، نمونے حاصل کرنے اور دیگر قانونی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ مقررہ غذائی تحفظ کے معیارات پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ انتظامیہ نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں غیر محفوظ یا ملاوٹ شدہ خوراک سے متعلق کسی معاملے کا شبہ ہو تو وہ ٹول فری ہیلپ لائن 104 یا ای میل cfsjandk.fnd@jk.gov.in کے ذریعے اس کی اطلاع دیں۔

PUBLIC NOTICE

I lost my class 9th certificate and I want new certificate Name : Mohmmad Lateef Ganie S/O: Ab Aziz Ganie R/O: Kachipuran, Khansahib, Budgam. School: Govt. High School Yarikhah.

In this regard anyone having any objection, He/She can file his objection in the office of headmaster govt High school Yarikhah Khansahib Budgam within 7 Days. After the Expiry of the stipulated time no objection shall be entertained.

Mohmmad Lateef Ganie S/O Ab Aziz Ganie R/O Kachipuran, Khansahib Budgam.

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 811104 Class: 10th Year & Session: Bi-Annual 1991 Registration No.: 9563-GG-IX-85 Name: Ghulam Hassan Father's Name: Mohd Maqbool Shah Mother's Name: Aisha D.O.B: 06.05.1970 Residence: Zakura Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.KMAP91-160673 is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Assistant Secretary
Dated:............... Certificates-KD

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN
NOTICE

While as Joint applicatin has been received from Aamir Hassan Khan S/o Mashkoor Hassan Khan R/o New Colony Shopian (Transferor) and Pinky D/oW/o Satpal Singh (Transferee) for re-registration of vehicle bearing NO. HR26CJ0242.
Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filed in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

PUBLIC NOTICE

I, Rahti, W/o Late Abdul Gani Bhat, R/o Hardu Wail District Budgam, hereby inform the general public and all concerned that I have applied before the concerned authorities for registration of the death of my Husband namely Abdul Gani Bhat, S/o Abdul Jabar Bhat, who died on 03-08-2026 at Home. The said death has not been registered earlier with the concerned authority. The application has been submitted for registration of the said vital event and for issuance of the Death Certificate as per the prescribed procedure. Any person having any objection to the registration of the aforesaid death may file/communicate the same before the concerned authority within a period of 07 days from the date of publciation of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri/Smt Pakeeza Farooq, Saima Farooq, Aneet ul Arab & Mehak Farooq D/o Farooq Ahmad Bhat R/o Choon Budgam Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of E.W.S Certificate As per the application submitted, the applicant's family's gross annual income from all sources in below Rs. 8,00,000 (Rupees Eight Lakhs Only) for the financial year 2025-26 and also the family does not owns/possesses the following:
1. Agricultural land of 5 acres or more,
2. Residential flat of 1000 sq. ft. or more,
3. Residential plot of 100 sq yards of more in notified municipalities,
4. Residential plot of 200 sq yards or more in areas other than the notified municipalities

S. No	Name of Family Member	Relationship with the Applicant	Occupa -tion	Income Annual
01.	Farooq Ah Bhat	Father	Contractor	4,80,000
02.	Naseema Bano	Mother	Housewife	xx
03.	Pakeeza Farooq	Self	Student	xx
04.	Saima Farooq	Self	Student	xx
05.	Aneet Ul Arab	Self	Student	xx
06.	Mehak Farooq	Self	Student	xx

Before issuance of the said certificate, objections if any, regarding the claim of the applicant for the grant of said EWS certificate, may be submitted in writing in this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In care no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Sd/-Naib Tehsildar Budgam

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th/11th) under Roll NO.: 139009088 & 2390038063 Session 2025-April & 2025 Oct-Nov through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school/parent against my Father's Name as Ali Mohammad Gujri instead of Ali Mohammad Gujree Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Sidrat Ali Father's Name: Ali Mohammad Gujree Mother's Name: Hifza Registration No.: 2339010002610008 D.O.B: 21.03.2008 R/o Mehraj Gunj

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri Bashir Ahmad Chopan S/o Ghulam Mohammad Chopan R/o Ichkoot Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir Certificate in favour of deceased of Ghulam Mohammad Chopan
As per the enclosed documents and verification report submitted by the patwari concerned reveals that the deceased has left behind the following surviving legal heirs whose details are given below:

S. No	Name of the Family Member/ Legal Heir	Relation -ship with deceased	Martial Status	Occup ation	Age Approx
01	Bashir Ahmad Chopan	son	Married	Labour	37
02	Mohammad Yousuf Chopan	Son	Married	Labour	40
03	Ghulam Hassan Chopan	Son	Married	Labour	56
04	Zareefa Bano	Daughter	Married	Housewife	51

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office witin 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no ojbection is received within the stiuplated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0204010000954 was on the name of Ghulam Nabi Dar S/o Mohd Sulatn Dar R/o Nowpora Near Daulat Abad Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Division Nowpora Near Daulta Abad or Sub Division Div-IV (Khanyar) within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Maqbool Dar

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 2129217 Class: 10th Year & Session: Annual Regular 2015 Registration No.: N14340150001 Name: Saliq Rafiq Shah Father's Name: Mohammad Rafiq Shah Mother's Name: Ulfat Jan D.O.B: 11.06.1999 Residence: 13, Iram Lane, Budshah Nagar, Natipora Srinagar. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.15ARKAM-2009581 is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Assistant Secretary
Dated:11.08.2026 Certificates-KD

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 227204 Class: 10th Year & Session: 2012 Registration No.: N11340150005 Name: Rukhsana Akhter Father's Name: Gh. Mohi ud din Teli Mother's Name: Shameema D.O.B: 26.06.1997 Residence: Charlipora Nowgam. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.__________ is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20 Assistant Secretary
Dated:............... Certificates-KD

سرینگر ٹائمز

12 اگست 2026 بروز بدھوار

کابینہ میں توسیع کا معاملہ
دو گھنٹے کا کام دو سال میں بھی نامکمل

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ان کی کابینہ میں توسیع 15 اگست سے قبل ممکن نہیں ہے۔البتہ آپ نے کہا کہ معاملہ زیر غور ہے۔سیاسی حلقوں کے مطابق اب کابینہ میں نئے وزیروں کا داخلہ 15 اگست کے بعد ہی ممکن ہے۔اس سے پہلے وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ کابینہ میں وسعت کا فیصلہ چند دنوں کی بات ہے۔امید تھی کہ نئی دہلی میں سٹیٹ ہڈ کی واپسی کیلئے حکمران نیشنل کانفرنس کے احتجاج سے پہلے یا اس کے فوراً بعد یہ کام مکمل کیا جاتا مگر کچھ ہی دنوں کے بعد یہ معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا یا جان بوجھ کر فراموش کیا گیا۔اب جبکہ کسی بھی جانب کابینہ میں وسعت دینے کا کوئی مطالبہ ہو رہا ہے اور نہ کانگریس کو اس معاملے میں کوئی فکر دامن گیر تھی وزیراعلیٰ نے بذات خود کہا کہ یوم آزادی یعنی 15 اگست سے پہلے کسی بھی نئے وزیر یا وزیروں کو شامل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔اب سوال یہ ہے کہ جو کام چند گھنٹوں میں حل کیا جاسکتا ہے اُسے پورا کرنے میں اتنی دیر کیوں ہو رہی ہے۔عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کو برسر اقتدار آئے اب دو سال ہونے کو جارہے ہیں۔اتنی مدت تک انتظار کرنا سمجھ سے باہر ہے۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ خود بار بار کہتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں حکومت کے دو نظام سے گورننس اطمینان بخش نہیں ہے۔آپ انٹرویوز میں صاف صاف کہتے ہیں کہ اگر سٹیٹ ہڈ کو واپس کیا جاتا تو بہت سارے حکومتی مسائل خود بخود حل ہو جاتے۔بلاشک اس معاملہ میں عمر عبداللہ کے ساتھ اختلاف رائے نہیں کیا جاسکتا ہے۔عمر عبداللہ کے پاس اس وقت اپنے سوا 5 منسٹر ہیں انہیں ضرورت سے زیادہ محکمہ جات دیے گئے ہیں۔عمر عبداللہ بلاشک اس معاملہ میں مجبور ہیں مگر انہیں کابینہ میں مزید 4 ممبران کو منسٹر بنانے سے کس نے روکا ہے۔آپ کو حلف وفاداری کے روز اول پر ہی کابینہ میں قاعدہ کے مطابق کم از کم دس منسٹروں کو شامل کر سکتے تھے۔کانگریس نے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ تب تک کابینہ میں شامل نہیں ہوگی کہ جب تک جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس نہیں مل جاتا ہے۔لہٰذا جب تک سٹیٹ ہڈ کی واپسی ہوتی تب تک کانگریس کیلئے کم از کم ایک نشست تو خالی رکھی جا سکتی تھی۔

جموں و کشمیر میں حکومت کی میعاد مدت صرف 5 سال ہے۔اس میں سے اگر دو سال بیت گئے اور اب وزارت کی کونسل میں نئے منسٹروں کا داخلہ ممکن نہ ہو سکا تو ذمہ داری عمر عبداللہ پر ہی عائد ہوگی اور ان پر وقت کو ضائع کرنے کیلئے سوالات کئے جاسکتے ہیں۔عمر عبداللہ کے پاس ممبران کی کوئی کمی نہیں ہے۔کابینہ پر اس وقت کام کا جو بوجھ پڑا ہے اس کو ہلکا کرنے کیلئے نئے وزیروں کی سخت ضرورت بھی ہے لیکن پارٹی کی قیادت کی طرف سے اس معاملہ میں تاخیر اور طویل چپ سے سیاسی حلقوں میں یہ تاثر جڑ پکڑ سکتا ہے کہ پارٹی میں وزیر بننے کیلئے بے تاب ممبران میں کھلبلی ہے یا وزیراعلیٰ مستحق ممبران اسمبلی کو منسٹر بنانے میں مشکلات اور مصلحتوں کے شکار ہیں۔عمر عبداللہ سٹیٹ ہڈ کے معاملہ میں مرکز سے سوالات کرنے سے تھکتے نہیں کہ آخر وہ کون سا مناسب وقت ہوگا کہ جب اس درجہ کی بحالی ہوگی آپ تو اس معاملہ میں "وقت مقرر" کرنے پر بھی زور دے رہے ہیں مگر حیرت تو یہ ہے کہ عمر عبداللہ خود کابینہ میں وسعت دینے کے معاملہ میں مناسب وقت کا ذکر کرتے کرتے خود ہی طول دے رہے ہیں۔

وادی کے لیل ونہار

جموں میں آبادیاتی تبدیلیوں سے متعلق
پینل کو پناہ گزینوں کی تنظیم نے یادداشت پیش کی

یو این آئی / پی او جے کے سے بے گھر افراد کی تنظیم ایس او ایس انٹرنیشنل کے ایک وفد نے منگل کو یہاں جسٹس پرکاش پربھاکر ٹولنکر (ریٹائرڈ) کی سربراہی میں آبادیاتی تبدیلیوں سے متعلق پینل کو ایک تفصیلی یادداشت پیش کی۔ایس او ایس انٹرنیشنل کے چیئرمین راجیو چونی کی قیادت میں وفد میں پروفیسر این این شرما (نائب چیئرمین)، وِنود کمار دوہ (جنرل سکریٹری)، بھائی رام سنگھ (سکریٹری) اور وید راج بالی (سکریٹری) شامل تھے۔ وفد نے یادداشت پیش کرتے ہوئے 1947 سے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او جے کے) کی ہندو اور سکھ آبادی کے ساتھ روا رکھے گئے تاریخی ناانصافی کو ریکارڈ پر لایا اور پینل سے ٹھوس اصلاحی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔جاری کردہ بیان کے مطابق یادداشت میں نشاندہی کی گئی کہ 1947 کے حملے کے بعد اس وقت کی جموں و کشمیر حکومت نے ابتدائی طور پر تقریباً 31,600 خاندانوں کا اندراج کیا تھا، جبکہ تقریباً 9,500 خاندانوں کو مصنوعی اور غیر معقول وجوہات کی بنیاد پر من مانے طریقے سے رجسٹریشن سے محروم کر دیا گیا۔رجسٹرڈ خاندانوں میں سے صرف تقریباً 26,300 خاندانوں کو ریاست کے اندر آباد کیا گیا، جبکہ تقریباً 5,300 رجسٹرڈ خاندانوں کے ساتھ ساتھ 9,500 غیر رجسٹرڈ خاندانوں کو ہندوستان کے دیگر حصوں میں پناہ لینے پر مجبور ہونا پڑا۔باقاعدہ طور پر رجسٹر کیے گئے خاندانوں کے ریکارڈ اب بھی جموں و کشمیر حکومت کے سرکاری ریکارڈ میں موجود ہیں۔یادداشت میں کہا گیا کہ "یہ خاندان مہاراجہ ہری سنگھ کے 1927 کے اسٹیٹ سبجیکٹ قانون کے تحت ریاست کے اصل باشندے تھے اور انہوں نے بار بار اپنے آبائی وطن واپس جانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔" تاہم بحالی آبادکاری کی کسی جامع پالیسی یا ادارہ جاتی مدد کی مکمل عدم موجودگی کے باعث ان کے پاس دوسری جگہ اپنی زندگی دوبارہ شروع کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں تھا۔بیان کے مطابق اس وقت ریاست سے باہر رہنے والی ان کی آبادی کا تخمینہ پانچ سے چھ لاکھ ہے۔ایس او ایس انٹرنیشنل نے یہ بھی نشاندہی کی کہ جموں و کشمیر کی اس وقت کی حکومت کے 2014 کے کابینہ فیصلے میں ہر متاثرہ خاندان کو 25 لاکھ روپے نقد امداد، تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے 8,500 سرکاری ملازمتیں اور پیشہ ورانہ و تکنیکی اداروں میں ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن جموں و کشمیر یا سابق ریاست سے باہر جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے خاندانوں کے لیے اس پر عمل نہیں کیا گیا۔تنظیم نے کہا کہ "نہ نقد امداد دی گئی، نہ روزگار فراہم کیا گیا اور نہ ہی تعلیمی ریزرویشن دیا گیا۔" تنظیم نے پینل کو یاد دلایا کہ 2019 میں ریاست کی تنظیم نو کے دوران ان اصل باشندوں کو شامل کرنے کا ایک تاریخی موقع بھی ضائع ہو گیا۔اس نے پینل سے سفارش کرنے کی اپیل کی کہ پی او جے کے علاقوں کے لیے مختص 24 اسمبلی نشستوں میں سے آٹھ نشستیں بے گھر افراد کی برادری کے نمائندوں کو نامزد کرنے کے لیے بحال کی جائیں، جب تک ان علاقوں کو آزاد نہیں کرا لیا جاتا۔یادداشت میں کہا گیا کہ ایسی نمائندگی سے اس برادری کے ایک بڑے طبقے کو بھی آواز ملے گی جو اب بھی ریاست سے باہر رہ رہا ہے۔یادداشت میں کہا گیا "یہ ہمارے اپنے رشتہ دار ہیں۔وہ آج بھی واپسی کے لیے بے چین ہیں لیکن مسلسل آنے والی حکومتوں نے انہیں واپس لانے کے لیے کوئی بامعنی کوشش نہیں کی۔"

اس میں مزید کہا گیا کہ "انصاف اور مساوات کا تقاضا ہے کہ مہاراجہ ہری سنگھ کے ریاستی باشندوں کی وہ اولاد جو ریاست سے باہر رہ رہی ہے اسے وہی مراعات اور پیکیج دیے جائیں جو کشمیری مہاجرین کو فراہم کیے گئے ہیں۔" ایس او ایس انٹرنیشنل نے امید ظاہر کی کہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے پی او جے کے خاندانوں کے جائز خدشات آبادیاتی تبدیلیوں سے متعلق پینل کی حتمی رپورٹ میں مناسب طور پر شامل کیے جائیں گے۔

پونچھ کے مینڈر میں مشتبہ نقل وحرکت
جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع کے مینڈر سیکٹر میں دریا تھیر سرنگ کے قریب مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے منگل کی صبح بڑے پیمانے پر مشترکہ تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔حکام کے مطابق دریا تھیر مقام پر ڈیوٹی پر تعینات ایک سیکیورٹی گارڈ نے مشتبہ نقل و حرکت دیکھی اور احتیاطی طور پر تین سے چار فائر کیے۔واقعے میں کسی جانی نقصان یا املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاع نہیں ہے۔واقعے کے بعد پولیس، خصوصی آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں نے صبح تقریباً چھ بجے بھاٹادوڑیاں، سنگیوٹ اور ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں مشترکہ تلاشی کارروائی شروع کی۔سیکیورٹی اہلکاروں نے جنگلات اور پہاڑی علاقوں کے علاوہ مشتبہ نقل و حرکت کے ممکنہ راستوں کی بھی تلاشی لی، جبکہ علاقے میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔حکام کے مطابق تلاشی کارروائی کا مقصد مشتبہ افراد کی موجودگی کا پتہ لگانا اور علاقے میں کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت ناکام بنانا ہے۔

مرکزی وزارت داخلہ کی
قومی پرچم زمین پر نہ پھینکنے کی ہدایت

سرینگر / یو این ایس / مرکزی وزارت داخلہ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ فلیگ کوڈ آف انڈیا پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ قومی پرچم کو زمین پر نہ پھینکا جائے اور نہ ہی تقریبات کے بعد اس کی بے حرمتی ہو۔یو این ایس کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریز کو جاری ایک مراسلے میں کہا گیا ہے کہ قومی پرچم ملک کے عوام کی امیدوں اور امنگوں کی علامت ہے، اس لیے اسے ہمیشہ عزت اور وقار کے مقام پر رکھا جانا چاہیے۔وزارت نے نشاندہی کی کہ اکثر افراد، تنظیموں اور بعض سرکاری اداروں میں قومی پرچم کی نمائش سے متعلق قوانین، روایات اور ضوابط کے بارے میں مکمل آگاہی کا فقدان پایا جاتا ہے۔وزارت نے ہدایت دی کہ اس حوالے سے وسیع پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے ذریعے فلیگ کوڈ کی تشہیر کی جائے، خاص طور پر یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور دیگر قومی تقریبات کے موقع پر۔مراسلے کے مطابق اہم قومی، ثقافتی اور کھیلوں کی تقریبات کے دوران عوام کاغذ سے بنے قومی جھنڈے استعمال کر سکتے ہیں، تاہم تقریبات کے اختتام پر ان جھنڈوں کو زمین پر پھینکنا یا بے توقیری کے انداز میں ضائع کرنا فلیگ کوڈ کے منافی ہوگا۔

خبرونظر

لاپتہ افراد کے مقدمات میں عمر یا جنس کی تفریق کے بغیر فوری ایف آئی آر درج کی جائے / سپریم کورٹ

سرینگر / یو پی آئی / سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ لاپتہ افراد کے معاملے میں فوری ایف آئی آر درج کرنے سے متعلق اس کے احکامات ہر شخص پر لاگو ہوتے ہیں، خواہ اس کی عمر یا جنس کچھ بھی ہو۔جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ بعض ریاستیں عدالت کے سابقہ حکم میں استعمال کیے گئے لفظ "شخص" کو صرف بچوں تک محدود سمجھ رہی ہیں اور بالغ افراد کو اس میں شامل نہیں کر رہی ہیں۔

عدالت نے کہا کہ اس کے سابقہ حکم کی زبان بالکل واضح ہے اور "شخص" سے مراد ہر فرد ہے، خواہ وہ کسی بھی عمر یا جنس سے تعلق رکھتا ہو۔سپریم کورٹ نے خبردار کیا کہ اگر کسی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے نے عدالت کے حکم پر اس کی اصل روح کے مطابق عمل نہیں کیا تو متعلقہ چیف سکریٹری اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جا سکتی ہے۔عدالت نے متعلقہ افسران کو ذاتی طور پر پیش ہونے اور حلف نامے داخل کرنے کی ہدایت دی ہے، جن میں انہیں یہ وضاحت کرنا ہوگی کہ عدالتی احکامات کی تعمیل میں ناکامی پر ان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کیوں نہ کی جائے۔

معاملے کی اگلی سماعت 5 اکتوبر کو مقرر کی گئی ہے۔سپریم کورٹ نے اس سے قبل 22 مئی کو ملک بھر میں لاپتہ افراد کے معاملے میں پولیس کو فوری ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی تھی۔عدالت نے بتایا تھا کہ ملک میں تقریباً 47 ہزار بچے تاحال لاپتہ ہیں اور ان میں سے کئی منظم بین ریاستی انسانی اسمگلنگ کے گروہوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔عدالت نے وزارت داخلہ کو ملک کے تمام پولیس تھانوں کو ایک مشترکہ نظام سے جوڑنے اور انسانی اسمگلنگ، لاپتہ بچوں اور خواتین سے متعلق خصوصی نظام قائم کرنے کی ہدایت بھی دی تھی۔

عدالت نے واضح کیا تھا کہ کسی شخص کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملتے ہی ابتدائی تحقیقات کا انتظار کیے بغیر ایف آئی آر درج کی جائے۔لاپتہ بچے کے معاملے میں ابتدا ہی سے اغوا یا زبردستی لے جانے کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی کی جائے۔سپریم کورٹ نے یہ بھی ہدایت دی تھی کہ بازیاب ہونے والے بچوں کو، اگر خاندان کے ملوث ہونے کا کوئی شبہ نہ ہو، عام طور پر 24 گھنٹے کے اندر ان کے اہل خانہ کے حوالے کیا جائے۔یہ ہدایات مدراس ہائی کورٹ میں دائر ایک درخواست کے بعد سامنے آئیں، جس میں درخواست گزار کی بیٹی کے 19 ستمبر 2011 کو چنئی سے لاپتہ ہونے کا معاملہ اٹھایا گیا تھا۔

کاموں کا بڑھتا بوجھ اور خالی کرسی

از جسٹس ارجن کمار سیکری

اے وی جے ہائٹس کے فلیٹ مالکان ایک حکم کے لیے طویل عرصے سے انتظار کر رہے ہیں۔ان کے بلڈر، اے وی جے ڈیولپرز، 2019 میں دیوالیہ پن کا شکار ہو گئے تھے۔قرض دینے والوں نے 4 جولائی 2024 کو کمپنی کو دوبارہ بحال کرنے کے منصوبے کی منظوری دی۔آٹھ دن بعد اس منصوبے کو نیشنل کمپنی لا ٹریبونل کے سامنے پیش کیا گیا۔تقریباً دو سال گزرنے کے باوجود بھی اس منصوبے کو منظوری کا انتظار تھا۔

اپریل 2026 میں سپریم کورٹ نے اس معاملے کی فائل کا جائزہ لیتے ہوئے ایک وسیع تر سوال اٹھایا۔عدالت نے ملک بھر کے اعداد و شمار طلب کیے۔ملک کی مختلف نیشنل کمپنی لا ٹریبونل بنچوں کے سامنے قرارداد و بحالی کے منصوبوں کی منظوری سے متعلق تقریباً 383 درخواستیں زیر التوا تھیں۔ان معاملات میں تاخیر 48 دن سے 738 دن تک تھی، جبکہ بعض معاملات میں یہ مدت تقریباً چار سال تک پہنچ گئی تھی۔عدالت نے صورت حال پر واضح الفاظ میں کہا کہ مجموعی منظرنامہ انتہائی تشویشناک اور مایوس کن ہے۔

دیوالیہ پن اور قرض نادہندگی کے ضابطے کی [illegible] گئی ہے۔

قانون اپنی جگہ برقرار ہے، لیکن مقررہ مدت کی پابندی نہیں ہو رہی۔

یہ قانون کی ناکامی نہیں ہے، بلکہ اصل مسئلہ اس قانون کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے درکار ادارہ جاتی صلاحیت اور وسائل کی کمی کا ہے۔

ٹریبونلز کبھی بھی کوئی غیر ضروری یا بعد میں قائم کیے گئے ادارے نہیں تھے، بلکہ انہیں ایک خاص مقصد کے تحت بنایا گیا تھا۔1976 میں آئین میں حصہ چودہ-اے شامل کیا گیا، جس کے تحت ٹریبونلز کے قیام کی آئینی بنیاد رکھی گئی۔ان کا مقصد ایسے مقدمات اور تنازعات کا جلد فیصلہ کرنا تھا جن کی تعداد بڑھنے سے عام عدالتوں پر کام کا بوجھ بڑھ رہا تھا، ساتھ ہی متعلقہ شعبوں میں ماہرین کی خدمات حاصل کرنا بھی تھا۔1997 میں ایل چندر کمار مقدمے میں سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ ٹریبونلز ہائی کورٹس کے متبادل نہیں بلکہ ان کے معاون ادارے ہیں۔اس لیے مناسب معیار یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ٹریبونلز مکمل طور پر خامیوں سے پاک ہیں یا نہیں۔اصل سوال یہ ہے کہ کیا وہ ان عدالتوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے اور زیادہ مہارت کے ساتھ فیصلے کر رہے ہیں جن پر مقدمات کا بوجھ کم کرنے کے لیے انہیں قائم کیا گیا تھا۔موجودہ اعداد و شمار کو دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ اکثر معاملات میں ایسا نہیں ہو رہا ہے۔

زیر التوا مقدمات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔لوک سبھا میں دیے گئے ایک جواب کے مطابق، 2025 میں 16 بڑے ٹریبونلز میں مجموعی طور پر 5.36 لاکھ مقدمات زیر التوا تھے۔قرض ریکوری ٹریبونلز (ڈی آر ٹیز) میں سب سے زیادہ 2.45 لاکھ مقدمات زیر التوا تھے، جبکہ کسٹمز، ایکسائز اینڈ سروس ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (سی ای ایس ٹی اے ٹی) میں 71,454 مقدمات زیر التوا تھے۔

اقتصادی سروے 26-2025 کے مطابق، نیشنل کمپنی لا ٹریبونل کے سامنے تقریباً 30,600 مقدمات زیر التوا تھے۔سروے نے خبردار کیا کہ موجودہ رفتار سے ان مقدمات کو نمٹانے میں ایک دہائی لگ سکتی ہے۔31 جنوری 2026 تک مرکزی انتظامی ٹریبونل میں 69,581 مقدمات زیر التوا تھے، جبکہ مسلح افواج کے ٹریبونل میں 11,000 سے زیادہ مقدمات زیر التوا تھے۔

تاخیر کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے؟ اکثر اوقات، ایک خالی کرسی سے۔

عملہ، عوامی شکایات، قانون اور انصاف سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی نے 7 اگست 2026 کو ٹریبونل نظام کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کی۔اس کے نتائج تشویشناک ہیں۔نیشنل گرین ٹریبونل میں قانونی طور پر مقرر کم از کم ارکان کی تعداد بھی پوری نہیں ہے۔نیشنل کمپنی لا ٹریبونل کے 95 فیصد سے زیادہ ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل میں صرف پانچ ماہ کے دوران زیر التوا مقدمات کی تعداد 19,275 بڑھ گئی۔ٹی ڈی ایس اے ٹی میں منظور شدہ ممبران کی تعداد ٹریبونل کے قیام کے وقت سے اب تک تبدیل نہیں ہوئی ہے۔

خالی عہدے محض ایک انتظامی مسئلہ نہیں ہیں، بلکہ ان کا براہ راست اثر مقدمات کی سماعت اور فیصلوں پر پڑتا ہے۔اگر بنچ میں ارکان کی مقررہ تعداد پوری نہ ہو تو وہ باقاعدہ کارروائی نہیں کر سکتا۔اسی طرح، جب کسی مقدمے کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر نہ ہو تو وہ مقدمہ عدالت کے سامنے پیش ہی نہیں ہو سکتا اور اس پر کارروائی آگے نہیں بڑھ سکتی۔

خالی عہدے مسلسل کیوں برقرار رہتے ہیں؟ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ملازمت کی مدت اور دیگر شرائط پہلے سے واضح طور پر طے نہیں ہیں۔کوئی موجودہ جج یا تجربہ کار ماہر اپنی قائم شدہ ملازمت یا پیشہ چھوڑ کر مختصر اور غیر یقینی مدت کے لیے ٹریبونل میں آنا پسند نہیں کرے گا۔مختلف ٹریبونلز میں ملازمت کی مدت، ریٹائرمنٹ کی عمر اور تقرری کے طریقے بھی مختلف رہے ہیں۔ہر خالی عہدے کو ایک نئے عمل کے طور پر لیا گیا۔عموماً عہدہ خالی ہونے کے بعد ہی اشتہار، امیدواروں کی جانچ اور منظوری کا عمل شروع کیا گیا، پہلے سے نہیں۔

ٹریبونلز ریفارمز بل 2026 نے اس مسئلے کی بنیادی وجہ کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس بل میں عہدے کی مدت پانچ سال مقرر کی گئی ہے، جبکہ چیئرپرسن کے لیے ریٹائرمنٹ کی عمر 70 سال اور رکن کے لیے 67 سال رکھی گئی ہے۔یہ وہ کم از کم معیار ہے جو سپریم کورٹ نے مدراس بار ایسوسی ایشن کے مقدمات میں طے کیا تھا اور ایک سے زیادہ مرتبہ اس پر عمل درآمد بھی یقینی بنایا۔بل میں چار سالہ مدت یا کم از کم 50 سال کی عمر کی شرط دوبارہ شامل نہیں کی گئی، جنہیں عدالت نے نومبر 2025 میں مسترد کر دیا تھا۔پانچ سال کی مقررہ مدت اور ریٹائرمنٹ کی واضح عمر کے ساتھ ٹریبونل کی ملازمت ایک باقاعدہ پیشہ ورانہ ذمہ داری بن جاتی ہے، محض کچھ عرصے کی عارضی ملازمت نہیں۔ایسی ملازمت کے لیے کوئی شخص اپنی موجودہ پیشہ ورانہ مصروفیت چھوڑنے پر بھی آمادہ ہو سکتا ہے۔

تقرری کا عمل بھی اب کبھی کبھار ہونے والی کارروائی کے بجائے ایک مستقل نظام بن جائے گا۔ایک مستقل سیکریٹریٹ خالی عہدوں کی صورت حال پر نظر رکھے گا، عہدوں کے لیے اشتہار جاری کرے گا اور امیدواروں کی اہلیت کی جانچ کرے گا۔متعلقہ انتظامی وزارت، جو کئی ٹریبونلز کے سامنے سب سے زیادہ مقدمات لڑنے والے فریقوں میں شامل ہوتی ہے، اس جانچ کے عمل سے الگ رہے گی۔نیشنل ٹریبونل کمیشن (این ٹی سی) کی جانب سے قائم تلاش اور انتخاب کرنے والی کمیٹی میں ایک چیئرپرسن شامل ہوگا، جو سپریم کورٹ کے سابق جج یا کسی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ہوں گے۔اس کے علاوہ کمیٹی میں ہائی کورٹ کے دو سابق جج بطور عدالتی ارکان اور دو تکنیکی ارکان شامل ہوں گے، جنہیں عوامی انتظامیہ، مالیات، قانون یا ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں کم از کم 25 سال کا تجربہ حاصل ہوگا۔منتخب ماہرین امیدوار کے سابقہ فیصلوں اور پیشہ ورانہ کام کا پہلے سے طے شدہ معیار کے مطابق جائزہ لیں گے۔کمیٹی کی سربراہی ایک عدالتی رکن کرے گا، جسے یکساں ووٹنگ کی صورت میں فیصلہ کن ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔کمیٹی مقررہ مدت کے اندر ایک امیدوار کے نام کی سفارش کرے گی اور ساتھ ہی ایک انتظار کی فہرست بھی تیار کرے گی۔

صرف ایک نام کی سفارش کا اصول بھی بہت اہم ہے۔اگر کمیٹی کئی ناموں پر مشتمل پینل حکومت کو بھیج دے تو آخرکار ان میں سے کسی ایک نام کا انتخاب کرنے کا اختیار دوبارہ حکومت کے پاس آ جاتا ہے۔اس طرح کمیٹی میں عدالتی ارکان کی اکثریت کے ذریعے میرٹ اور غیر جانبداری کو یقینی بنانے کی جو کوشش کی گئی تھی، وہ آخری مرحلے میں کمزور پڑ سکتی ہے۔اس کے برعکس صرف ایک نام کی سفارش سے حتمی فیصلہ اسی مرحلے پر طے ہو جاتا ہے جہاں امیدوار کی اہلیت، تجربے اور میرٹ کا مکمل جائزہ لیا گیا ہو۔یوں تقرری کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر اور ایک واضح و شفاف عمل کے ذریعے برقرار رہتا ہے۔

ایک تنقید کا براہ راست جواب دینا ضروری ہے۔حکومت خود بھی ان خالی عہدوں کو پُر کرنے میں سست روی کا مظاہرہ کرتی رہی ہے۔سپریم کورٹ نے جولائی میں بھی اس بات کی نشاندہی کی تھی، اور یہ کہنا درست تھا۔اس مسئلے کا حل محض ایک نئی یقین دہانی نہیں ہو سکتا۔بہرحال، یہ ترمیم اس مسئلے کو بھی حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔اس کے لیے ایسا انتظام ضروری ہے جس میں تاخیر واضح ہو، اس کی ذمہ داری طے کی جا سکے اور اسے دور بھی کیا جا سکے۔مستقل سیکریٹریٹ، فعال انتظار فہرست اور مقررہ مدت کے ذریعے ایسا ریکارڈ تیار ہوگا۔اگر عمل کے کسی مرحلے میں تاخیر یا کوتاہی ہوتی ہے تو اس کی نشاندہی کی جا سکے گی اور اس پر سوال بھی اٹھایا جا سکے گا۔

یکساں ملازمت کی شرائط اپنے آپ میں کئی دہائیوں سے جمع مقدمات کے بوجھ کو ختم نہیں کر سکتیں۔اس کے ساتھ رجسٹری کے عملے، عدالتی بنیادی ڈھانچے اور ڈیجیٹل نظام کو بھی بہتر بنانا ہوگا، جیسا کہ پارلیمانی قائمہ کمیٹی نے سفارش کی ہے۔لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ کسی بھی ٹریبونل میں مقدمہ سننے کے لیے پہلے کسی رکن کا موجود ہونا ضروری ہے۔

اے وی جے ہائٹس میں فلیٹ تیار ہیں اور بحالی کا منصوبہ بھی تیار ہے۔اب صرف ایک ایسے جج کی ضرورت ہے جس کے پاس اس منصوبے کا تفصیل سے جائزہ لینے اور اس پر فیصلہ کرنے کے لیے وقت ہو۔اس خالی عہدے کو پُر کرنا ضروری ہے اور اسے ایسا عہدہ بنانا بھی ضروری ہے جس پر اہل اور قابل شخص ذمہ داری سنبھالنے میں دلچسپی رکھے۔یہی وہ مقصد ہے جسے یہ بل پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(مضمون نگار ہندوستان کے ممتاز ماہر قانون اور ہندوستان کی سپریم کورٹ کے سابق جج ہیں)

روس نے یوکرین پر شمالی کوریا کے میزائلوں سے حملہ کیا/ زیلینسکی

کیف، 11 اگست (یو این آئی) یوکرین پر پیر کی رات روسی حملوں میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور دس دیگر زخمی ہوئے۔ یہ بات یوکرین کے حکام نے منگل کو بتائی۔ یوکرائنی حکام کے مطابق زاپوریژیا میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوئے جب کہ دنیپروپیٹروسک اور دونیتسک علاقوں میں حملوں میں مزید چھ افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوئے۔ صدر ولودیمیر زیلینسکی نے روس پر الزام لگایا کہ اس نے جنوب مشرقی شہر زاپوریژیا پر حملے میں شمالی کوریا کے جاسنگ میزائلوں کا استعمال کیا۔ مسٹر زیلینسکی نے کہا کہ زاپوریژیا پر حملے میں شمالی کوریا کے جاسنگ میزائل، زرکون میزائل اور گائیڈڈ فضائی بم شامل تھے۔ مسٹر زیلینسکی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ زاپوریژیا پر روسی حملے کے بعد کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے گزشتہ رات سے ہنگامی ردعمل کی کوششیں جاری ہیں۔ شہر پر شمالی کوریا کے جاسنگ میزائل، زرکون میزائل اور گائیڈڈ فضائی بموں سے حملہ کیا گیا، مسٹر زیلینسکی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ہولناک حملہ تھا، خاص طور پر شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ حملے کے بعد ہنگامی ٹیمیں حملے کی جگہوں میں سے ایک پر لگی آگ کو بجھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ صدر نے کہا کہ کیف میں میزائل حملوں سے متعدی امراض کے ہسپتال کی عمارت اور کئی کاروباری اداروں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون دہشت گردی ہمارے مرکزی علاقوں میں تقریباً روزانہ جاری رہتی ہے۔ راتوں رات، چرنیہیو اور خارکیف میں سب اسٹیشنوں پر حملہ کیا گیا، جس سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، جب کہ ڈونیٹسک، دنیپروپیٹروسک، اور میکولائیو کے علاقے بھی متاثر ہوئے۔ مسٹر زیلینسکی نے کہا، یوکرین کے خلاف 120 سے زیادہ ڈرون استعمال کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر جیٹ سے چلنے والے شاہد ڈرون تھے۔

چینی راکٹ سیٹلائٹ لانچنگ کے وقت دھماکے سے پھٹ گیا

بیجنگ، 11 اگست (یو این آئی) چینی سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ چین کا ایک راکٹ جو ایک مواصلاتی سیٹلائٹ لے جا رہا تھا، کو ناکام لانچنگ کا سامنا کرنا پڑا، فلائٹ رپورٹس اور ویڈیوز کے مطابق خلائی جہاز فضا میں پھٹ گیا۔ حکام نے ناکامی کی وجہ "پرواز کی بے ضابطگی" کو قرار دیا۔ حکومت نے حالیہ برسوں میں اپنے خلائی پروگرام میں اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں تاکہ صدر شی جن پنگ کے بقول ملک کا "خلائی خواب" حاصل کیا جا سکے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، پیر کے روز ناکام لانچ کی ناکامی میں لانگ مارچ 7A کیریئر راکٹ شامل تھا جو چین کے جنوبی صوبے، ہینان میں واقع وینچانگ خلائی لانچ سائٹ سے مقامی وقت کے مطابق رات 8:02 پر اڑان بھری۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ اس ناکامی کی وجوہات کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ سنگاپور میں قائم براڈکاسٹر چینل نیوز ایشیا نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں راکٹ کے پھٹنے کا اعلان کیا، جس میں ایک ہجوم کی تصویر شیئر کی گئی جو آسمان میں آگ کے گولے کی طرح حیرت سے دیکھ رہی تھی۔ چینی اسپیس ایجنسی کے مطابق جولائی میں پہلی بار ایک قابل استعمال راکٹ کامیابی سے زمین پر اتارا، جو اس کی خلائی اہداف اور لانچ اخراجات کو کم کرنے میں ایک بڑا قدم تھا۔ یہ ملک 2030 سے پہلے چاند پر خلاباز اتارنے کا ہدف رکھتا ہے، ایک ایسی دوڑ جس میں امریکہ بھی اپنے آرٹیمس پروگرام کے ساتھ حصہ لے رہا ہے۔ اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک نے X پر پیر کی ناکام لانچ کے

بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "راکٹ کی تیاری ناقابل یقین حد تک مشکل ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "مجھے امید ہے کہ وہ جلد ہی اپنے پروگرام کو بحال کر لیں گے۔" ایک چارٹر وزنی اسپیس ایکس راکٹ کے بوسٹر کے بروز بدھ غلطی سے چاند سے ٹکرا جانے کا خیال ہے جس کے نتیجے میں چاند پر ایک گڑھا بن جانے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسرائیل نے تقریباً 650 مکانات پر مشتمل ایک اور غیر قانونی آبادکاری منصوبے پر کام شروع کر دیا

تل ابیب، 11 اگست (یو این آئی) اسرائیل نے مقبوضہ مشرقی القدس کے جنوبی حصے میں تقریباً 650 رہائشی مکانات پر مشتمل ایک نئے غیر قانونی بستی منصوبے کو آگے بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ فلسطین کے القدس گورنریٹ نے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی علاقائی منصوبہ بندی اور تعمیراتی کمیٹی نے "لوئی راحیل" نامی رہائشی بستی منصوبے کو کارروائی جاری رکھنے کے لیے پیش کر دیا ہے۔ یہ منصوبہ فلسطینی گھروں کے قریب تقریباً 27 ایکڑ رقبے پر محیط ہوگا۔ گورنریٹ نے خبردار کیا ہے کہ اس منصوبے کے اثرات صرف مجوزہ رہائشی مکانات کی تعداد تک محدود نہیں ہوں گے بلکہ اپنے محل وقوع کے باعث منصوبہ علاقے میں مقیم فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی کو بھی براہ راست متاثر کرے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ اسرائیل کی ان غیر قانونی آبادکاری پالیسیوں کا حصہ ہے جن کا مقصد بستیوں کو وسعت دے کر زمینی حقائق کو تبدیل کرنا اور فلسطینی آبادی کی موجودگی اور شہری توسیع کو محدود کرنا ہے۔ پیر کے روز اسرائیلی تنظیم برائے انسانی حقوق "عیر عمیم" نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں کے دوران مقبوضہ مشرقی القدس میں مجموعی طور پر 3,400 سے زائد رہائشی مکانات پر مشتمل تین بڑے غیر قانونی آبادکاری منصوبوں کو آگے بڑھایا ہے۔

کولمبیا میں زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 213 ہوگئی، مزید اضافے کا خدشہ

بوگوٹا، 11 اگست (یو این آئی) کولمبیا میں 4.7 شدت کے تباہ کن زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر کم از کم 213 ہو گئی ہے، جبکہ حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ملبے تلے دبے افراد کی تلاش اور بچاؤ کارروائیاں جاری رہنے کے باعث مرنے والوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ زلزلہ پہاڑی علاقے چوکو کے ساحل خوزے ڈیل پالمر میں آیا اور اس کے جھٹکے مغربی کولمبیا کے مختلف علاقوں سمیت دارالحکومت بوگوٹا تک محسوس کیے گئے۔ امدادی کارکن ملبہ ہٹانے اور ممکنہ طور پر زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کے لیے جنگی پیمانے پر کارروائیاں کر رہے ہیں۔ سب سے زیادہ 95 ہلاکتیں کیلی میں ہوئی ہیں، جبکہ پریرا میں 66 افراد ہلاک ہوئے۔ ویلے ڈیل کاؤکا کے دیگر علاقوں میں مزید 38، کوبھدو میں نو اور مانیسلس میں پانچ ہلاکتیں رپورٹ ہوئی ہیں۔ کولمبیا کی ایسوسی ایشن آف کمیونل سنٹرز کے مطابق کیلی اور پریرا میں صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے، جہاں عمارتیں منہدم ہونے کے ساتھ متعدد افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ملک کے دو بڑے شہروں بوگوٹا اور میڈیلین میں بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم حکام صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دور افتادہ چوکو علاقے میں سڑکوں تک محدود رسائی امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے اور پانچ لاکھ سے زائد افراد تک امداد پہنچنے میں تاخیر کا خدشہ ہے۔ زلزلے کے مرکز سے تقریباً 100 کلومیٹر دور پریرا اور مانیسلس بھی بری طرح متاثر ہوئے ہیں، جہاں تقریباً پانچ ہزار عمارتوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے۔ کولمبیا کے صدر ابیلاردو دے لا ایسپریلا نے قومی ہنگامی حالت نافذ کر دی ہے۔ جبکہ متعدد ممالک کے رہنماؤں نے امدادی کارروائیوں میں تعاون کی پیشکش کی ہے۔ زلزلے سے ہونے والی

تباہی نے کولمبیا کی بڑے زلزلوں سے نمٹنے کی تیاری پر بھی سوالات اٹھا دیے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ملک پیسفک رنگ آف فائر میں واقع ہونے اور تین ٹیکٹونک پلیٹوں کے سنگم پر ہونے کی وجہ سے زلزلوں کے لیے انتہائی حساس ہے۔

إنا لله وإنا إليه راجعون

DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of our beloved

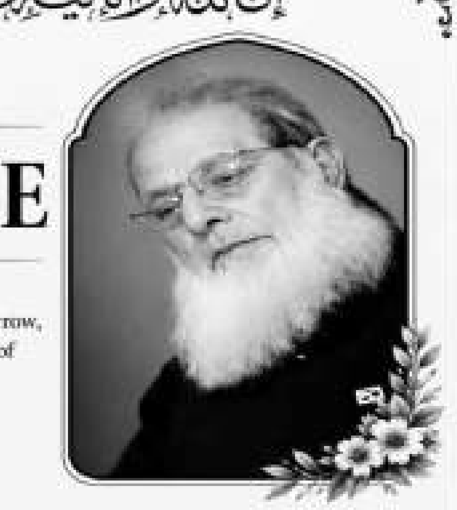

Mohammad Yaseen Malik
S/O Mohammad Abdullah Malik
R/O S.D Colony Batmaloo Srinagar
Date of Death : 11 August 26

اللهم اغفر له وارحمه واسكنه فسيح جناتك
May Allah forgive him, have mercy on him and grant him a place in Jannah.

BEREAVED FAMILY
Contact : +91 90040 12875, +91 99209 09894

جنوبی لبنان میں امن مشن کا مستقبل غیر یقینی، یو این آئی ایف آئی ایل کے خاتمے کی تیاری

بیروت/ لبنان، 11 اگست (یو این آئی) جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج یو این آئی ایف آئی ایل کے مینڈیٹ کے خاتمے کا وقت قریب آنے کے باوجود خطے میں امن دستوں کی موجودگی کے لیے عالمی اور ملکی سطح پر اب بھی مضبوط حمایت موجود ہے۔ یہ علاقہ 2023 سے جاری اسرائیلی جنگ سے شدید متاثر ہوا ہے، جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے امن مشن یو این آئی ایف آئی ایل کا مینڈیٹ رواں سال کے اختتام پر ختم ہونے کے بعد اگر کوئی نیا امن مشن قائم بھی کیا جاتا ہے تو امکان ہے کہ اس میں فوجیوں کی تعداد نمایاں طور پر کم ہوگی اور وہ کسی علاقائی معاہدے کا حصہ ہوگا۔ لبنانی سیاسی امور کے ماہر عماد سلامے نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار امن کے لیے لبنانی ریاست کی بالادستی اور ہتھیاروں پر ریاست کی اجارہ داری، اسرائیلی انخلا، لبنان کی خودمختاری کا احترام اور ایران کی جانب سے لبنان کے داخلی معاملات میں عدم مداخلت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "بین الاقوامی فورسز امن کی نگرانی اور اس کی حمایت کر سکتی ہیں، لیکن وہ اسے برقرار رکھنے کے لیے ملکی اور علاقائی اتفاق رائے کا متبادل نہیں ہو سکتیں۔" یو این آئی ایف آئی ایل کا مینڈیٹ 1978 میں لبنانی خانہ جنگی کے دوران شروع ہوا تھا۔ اس امن مشن پر تمام فریقوں کی جانب سے اکثر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قرارداد 1701 پر مؤثر عمل درآمد نہیں کرا سکا۔ یہ قرارداد جسے 20 سال قبل منظور کیا گیا تھا، اسرائیلی فوج کی بلیو لائن کے پیچھے واپسی، جو اسرائیل، لبنان اور مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں کے درمیان عملاً سرحد سمجھی جاتی ہے، جنوبی لبنان میں لبنانی مسلح افواج کی تعیناتی اور دریائے لیتانی کے جنوب میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ تاہم قرارداد 1701 پر عمل درآمد یو این آئی ایف آئی ایل کے اصل مشن کا حصہ نہیں تھا۔

میانمار کی فوج جان بوجھ کر شہریوں پر حملے کرتی ہے/ اقوام متحدہ

جنیوا، 11 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میانمار کی فوج نے شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے بار بار حملے کیے ہیں، جن میں گھروں، اسکولوں اور بے گھر افراد کے کیمپوں پر فضائی حملے، من مانی گرفتاریاں، تشدد اور جنسی تشدد شامل ہیں۔ یہ نتائج اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے آزاد تحقیقاتی طریقہ کار برائے میانمار (آئی آئی ایم ایم) کی ایک رپورٹ میں موجود ہیں۔ تفتیش کاروں نے جولائی 2025 سے جون 2026 کے درمیان پیش آنے والے واقعات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ رپورٹ جاری کی۔ آئی آئی ایم ایم کے سربراہ نکولس کومجیان نے کہا کہ تحقیقات کا ایک اہم شعبہ میانمار میں کیمپوں کے خلاف فضائی حملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کار اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان حملوں کے لیے کس سطح پر احکامات جاری کیے گئے تھے اور فوج کا کمانڈ ڈھانچہ کیسے کام کرتا ہے۔ مسٹر کومجیان نے کہا کہ کئی فضائی حملوں میں اسکولوں کو نشانہ بنایا گیا جس سے بڑی تعداد میں بچے متاثر ہوئے۔ ہسپتالوں پر حملوں کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

امریکہ نے ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کر دیے، جرائم اور قومی سلامتی کو خطرہ قرار

واشنگٹن، 11 اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں۔ محکمہ خارجہ کے مطابق ویزے منسوخ کرنے کی وجوہات میں جرائم، دھوکہ دہی، امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی، تشدد کی اپیلیں اور قومی سلامتی کو لاحق خطرات شامل ہیں۔ محکمہ خارجہ نے کہا، صدر ٹرمپ کے دور میں امریکہ نے ایسے غیر ملکی شہریوں کے ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کیے ہیں جنہوں نے اپنے ویزے کی شرائط کی خلاف ورزی کی، جرائم کا ارتکاب کیا، امریکی شہریوں کے خلاف تشدد کی اپیل کی، امریکیوں کو دھوکہ دیا، امیگریشن نظام کا غلط استعمال کیا یا قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالا۔ محکمہ خارجہ کے مطابق ویزوں کی منسوخی کی اکثریت ایسے معاملات کے بعد عمل میں آئی جن میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا غیر ملکی شہریوں سے واسطہ پڑا اور ان پر حملہ، نشے کی حالت میں گاڑی چلانے، چوری اور منشیات سے متعلق جرائم کے الزامات تھے۔ دیگر معاملات میں جنسی زیادتی، بچوں سے بدسلوکی، دھوکہ دہی، خرد برد اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کے الزامات بھی شامل تھے۔

Union Territory of Jammu & Kashmir

JAL SHAKTI DEPARTMENT

Office of the Executive Engineer FBI Division Tangmarg

Corrigendum to This Office E-NIT No.09 of 2026-27

Due to typographical error in class of contract Column crept in e-NIT No. 09 issued under endorsement No.:- FBID/CC/2881-99, Dated:- 04-08-2026, please read class of contract as BEE and CEE only instead of BEE/CEE/DEE for the work figuring at S.No. 03

All other terms and conditions shall remain same as laid the said e-NIT.

Sd/- Executive Engineer,
F.B.I. Jal Shakti Division, Tangmarg

DIPK-4427/26
Dated: 11/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Economics and Statistics, J&K

SDA colony Bemina, Srinagar / Ashok Vihar, Janipur, Jammu

Phone No. (K) 0194-2493376, 2490092 (J) 0191-2538907, 2531731 email: jandk-des@jk.gov.in

Subject: Selection list of candidate under SRO 202 dated 30-06-2015 for the post of "Key Punching Operator" (Planning Development Department) Divisional cadre Kashmir, Item No. 235 (03 of 2016 dated 30-06-2016). References:

1. SRO 202 dated 30-06-2015 issued by the General Administration Department regarding Special Recruitment Rules, 2015.

2. J&K Service Selection Board, Srinagar's letter No. SSB/Secy/Sel/2018//9062-68 dated 31-07- 2018 &SSB/Secy/Sel/2018/9062-68 dated 14-01-2020.

3. Information Technology Department, Civil Secretariat, Jammu's U.O No. ITD/ITS/06/2020 dated 26-05-2020.

4. S.O 194 dated 17-06-2020 issued by General Administration Department under endorsement No: GAD/Mtg/RB-IV/23/2020/Part-I dated 17-06-2020 regarding amendments in the Jammu & Kashmir Special Recruitment Rules, 2015.

5. Notification issued by Directorate of Economics & Statistics, J&K, J&K, Jammu vide endorsement No: DES/Selection/KPO/Gen/389(Adm)/12157-65 dated 11-01-2021.

6. General Administration Department's O.M No. GAD-MTGORBIV/200/ 2021-09-GAD dated 22-03- 2022 & GAD-CORD/166/2024-09-GAD(E-7605356) dated 16-06-2026.

7. Finance Department's SRO 796 dated 25-10-2019 and letter No: PD/NG/SSB/KPO/ Stat Div/24/2015 dated 11-01-2021 letter No: FD-Cord/23/2021-03 dated 30-03-2022

8. Planning, Development & Monitoring Department's communication No. FD-HRM0EnS/88/ 2021 dated 03-08-2026.

ORDER No.246-DES of 2026

Dated:10-08-2026

In pursuance of the recommendations of the Jammu & Kashmir Services Selection Board under Item No. 235 (03 of 2016), read with the approval/instructions conveyed by the Planning, Development & Monitoring Department Jammu & Kashmir vide communication No. FD-HRM0EnS/88/2021 dated 03.08.2026, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of following candidate as Key Punching Operator in Kashmir Division Cadre in the J&K Economics & Statistics (Subordinate) Servic?, in Pay Level-4 (25500-81100):

S.No	C.SL No	Name Mr./Ms.	Father/Husband Name S/Sh	Address	DOB	Category
01	03	Rajan Bhagat	Surinder Bhagat	Toph Sharkhan Jammu	10-07-1988	SC

Consequent upon the above, the appointee is directed to report at the Office of the Regional Director, Evaluation & Statistics, Kashmir. The appointee shall join within a period of twenty-one (21) days from the date of issuance of this Order before the concerned Head of the Office/Drawing & Disbursing Officer (DDO). If, the appointee fails to join within the stipulated time, he shall forgo his right to appointment, and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further Notice as per General Administration Department's Circular No. 08-JK(GAD) of 2019 dated 04- 12-2019.

The appointment of the above candidate as Key Punching Operator shall further be subject to the following conditions:

i. The appointee shall be allowed to join only on the production of certificates (in original) i.e. Academic/Technical qualification Certificate(s), Matriculation/Date of Birth Certificate; Health Certificate from concerned Chief Medical Officer of the District; Domicile Certificate issued by the competent authority and Valid relevant Category Certificate, to be verified subsequently by the DDO concerned;

ii. The candidate shall give an undertaking in the shape of an Affidavit, attested from Ist class Judicial Magistrate, to the effect that if on verification, his Academic & Technical Qualification/Date of Birth / Reserved Category Certificate/any other certificate from the concerned authorities is found fake/forged, or from un-recognized Institution/University, his appointment as Key Punching Operator in J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service shall be deemed to have been cancelled ab-initio and the legal action as warranted under rules shall be initiated against him;

iii. That if the candidate has taken loan for self-employment from DIC/Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC) and District Employment & Counseling Centre of the domicile District, he shall relinquish the proprietorship of Unit/Enterprise and also stakes, if any, in such self-employment unit/enterprise before joining the Government service. He shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his salary. DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a selfemployment unit/ enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery;

iv. The appointment shall be subject to verification/satisfactory report from Criminal Investigation Department, J&K to be obtained by Directorate of Economics & Statistics J&K.

v. The salary of the appointee shall not be drawn and disbursed to him unless the satisfactory reports in respect of genuineness of Qualification (Academic/Technical)/Date of Birth/Relevant Category Certificates are received from the concerned Authorities/agency besides receipt of satisfactory report from Criminal Investigation Department, J&K;

vi. The appointment of the candidate shall be liable to be cancelled ab-initio, if at any stage, the documents produced are found fake/forged/false or not acceptable under applicable rules, without any further notice;

vii. The appointee shall be on probation for period of Two Years.

viii. The appointment of the candidate shall be governed by the "New Pension Scheme" as notified vide SRO-400 of 2009 dated 24-12-2009;

ix. The inter-se-seniority of the appointee in the J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service shall be determined as per the J&K Civil Service (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956;

x. The appointment of the candidate shall be subject to outcome of writ petition(s), if any, pending before Competent Court of Law which may or may not be presently within the knowledge of the Directorate.

Director General
Economics and Statistics

DIPK-4436/26
Dated: 11/08/2026

DIVISION OF BASIC SCIENCES AND HUMANITIES

SKUAST-Kashmir, Faculty of Agriculture-Wadura

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed format along with self-attested copies of relevant certificates/testimonials are invited from eligible and interested candidates for engagement of the following project staff positions under the project titled:

"Boosting Climate Resilience through Stress-Priming: Validation and Promotion of Priming Kit for Climate Smart Exotic Vegetable Production in Kashmir Valley"

The positions are purely temporary/co-terminus with the project and initially for the project duration or till continuation of the project, whichever is earlier.

S. No.	Position	No. of Posts	Essential Qualification
01	Project Assistant	01	**Essential Qualification:** B.Sc. Agriculture/Horticulture/Forestry. **Desirable:** M.Sc. in Microbiology/Plant Physiology/Fruit Science/Vegetable Science/Genetics & Plant Breeding allied disciplines. Candidates registered for Master's or PhD in above mentioned programmes can also apply. Hands-on experience in isolation, culturing and characterization on microorganisms from soil and plant samples. Working knowledge of molecular biology techniques (e.g. DNA extraction, PCR, gel electrophoresis) for laboratory analytical methods.

Terms & Conditions:

1. The engagement shall be purely temporary and co-terminus with the project.
2. No TA/DA shall be paid for appearing in the interview.
3. Only eligible candidates shall be called for interview.
4. The interview date and venue shall be communicated separately through email to eligible candidates.

How to Apply:

Interested candidates may submit their application form along with complete biodata and supporting documents to the office of Principal Investigator (Dr. Prajjal Dey , FoA, Wadura) by or before 21st August 2026 (5:00 PM) during office hours or email to dey.prajjal@gmail.com

Sd/=
Dr. Prajjal Dey
Principal Investigator
Assistant Professor(Plant Physiology) Division of Basic Sciences and Humanities FoA, Wadura

DIPK-NB-1367/26 | Dated: 11/08/2026

ایم ایس ایم ای کی وزارت اور ڈی پی آئی آئی ٹی کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

بھارت کی جی آئی ٹیگ مصنوعات کو تجارتی سطح پر فروغ دینے اور عالمی منڈی تک رسائی میں تیزی لانے کا عزم

نئی دہلی 10 اگست (ایم این این)

[illegible]

مرکزی محکمہ ہے، جو جغرافیائی شناخت رکھنے والی اشیائی رجسٹریشن اور تحفظ کے قانون، 1999 کے تحت یہ ذمہ داری انجام دیتا ہے۔ دوسری جانب، وزارت ایم ایس ایم ای ملک بھر میں مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز، روایتی صنعتوں اور دستکاروں کی ترقی، مالی استحکام اور مجموعی فروغ کے لیے ذمہ دار مرکزی وزارت ہے۔ دونوں

[illegible] مصنوعات (او ڈی او پی) کو شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، جغرافیائی شناخت (جی آئی) رکھنے والی مصنوعات کے گروپوں اور مجاز صارفین کو ڈیجیٹل تجارت کے لیے کھلے نیٹ ورک (او این ڈی سی) اور سرکاری ای۔مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) پر "بھارت جی آئی" کے خصوصی نام سے رجسٹر کرانے میں باہمی تعاون کیا جائے گا۔

زراعت، کسان اور سائنس مل کر ملک کی غذائی تحفظ اور خود انحصاری کو مضبوط بناتے ہیں۔ چوہان

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

[illegible]

بلکہ زرعی تعلیم کو مضبوط، زیادہ عملی اور مواقع سے بہتر طور پر منسلک کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ڈی بی ٹی سسٹم کے آنے سے طلباء کو وقت پر ادائیگی اور روایتی تاخیر کا مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے، شری شیوراج سنگھ چوہان نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی تعلیم میں عملی تربیت انتہائی اہم ہے، کیونکہ صرف کلاس روم پر مبنی تعلیم ہی اچھے کسان،

ہندوستان کی زرعی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہ وہ اپنے کیریئر کی تعمیر کے ساتھ ساتھ بڑے اہداف کا ملک کے لیے بامعنی کچھ کرنے کی ترغیب دی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ زراعت کے طلباء کو صرف روزگار کی تلاش تک ہی محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اختراعات، اسٹارٹ اپس اور تحقیق میں بھی قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

بھارت۔سعودی عرب تعلقات آنے والے برسوں میں نئی بلندیوں تک پہنچیں گے۔ نامزد بھارتی سفیر

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

[illegible]

وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت سعودی عرب اسٹریٹجک تعلقات میں نمایاں مضبوطی آئی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل نے سیاسی، اقتصادی، توانائی، سلامتی اور دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے مضبوط ادارہ جاتی بنیاد فراہم کی ہے۔

ہندوستان 92.3 ٹریلین ڈالر کی جی ڈی پی کے ساتھ چھٹی سب سے بڑی معیشت۔ پنکج چودھری

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے اپریل 2026 کے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک کے مطابق، ہندوستان 2025-26 میں دنیا کی چھٹی سب سے بڑی معیشت تھی، جس کی برائے نام مجموعی گھریلو پیداوار 92.3 ٹریلین ڈالر تھی۔ منگل کو پارلیمنٹ کو یہ مطلع کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے کہا کہ آئی ایم ایف کی درجہ بندی برائے نام جی ڈی پی پر مبنی ہے جس کی پیمائش امریکی ڈالر کی موجودہ شرح مبادلہ پر کی گئی ہے اور یہ اقتصادی ترقی، کرنسی کی نقل و حرکت، قیمتوں، قومی کھاتوں میں نظرثانی اور دیگر بڑی معیشتوں کی کارکردگی سمیت عوامل کی بنیاد پر تبدیل ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ایف کی درجہ بندی برائے نام جی ڈی پی پر مبنی ہے جسے امریکی ڈالر کی موجودہ شرح تبادلہ پر ماپا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زرعی پیداوار، مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر، لاجسٹکس، ایم ایس ایم ایز، اختراعات اور تحقیق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہندوستان کی ترقی کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ایک وسیع البنیاد حکمت عملی اپنائی ہے۔ چودھری نے کہا کہ پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیموں

اور کوالٹی کنٹرول آرڈرز میں نرمی جیسے اقدامات کے ذریعے مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا جا رہا ہے، جبکہ عوامی سرمایہ کاری کے ذریعے انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ حکومت پائیدار عوامی سرمائے کے اخراجات، ایک آزادانہ غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کی پالیسی اور ٹیکس اصلاحات کے ذریعے سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی بھی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کرنے میں آسانی میں بہتری بھی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ بیرونی مسابقت پر، حکومت ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدوں اور جامع اقتصادی شراکت داری اور تعاون کے معاہدوں کے نیٹ ورک کو وسعت دے رہی ہے، جبکہ مالیاتی استحکام اور قیمت کے استحکام کے ذریعے میکرو اکنامک استحکام کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کی سرگرمیاں بھی کافی رہی ہیں۔ چودھری نے کہا کہ نیشنل سیکیورٹیز ڈپازٹری لمیٹڈ کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ جنوری اور اگست 2026 کے درمیان ایف پی آئیز کی مجموعی فروخت 5 اگست تک 29.8 لاکھ کروڑ روپے رہی۔

ہندوستان کلیدی شعبوں میں سپلائی چین لچک کو مضبوط کر رہا ہے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

ہم صنعتی آدانوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے درمیان، مرکز توانائی، کھاد، الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، دواسازی، طبی آلات، اور اہم معدنیات سمیت کلیدی شعبوں میں سپلائی چین لچک کو مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا کہ حکومت نے اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے جن میں توانائی، کھاد، الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹرز، اہم معدنیات، دواسازی اور طبی آلات کے ساتھ ساتھ دیگر اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ سیکٹرز کی ضرورت ہے، جن کے لیے مضبوط سپلائی چین اور وسیع تر سپلائی بیس کی ضرورت ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کو مزید نوٹ کرتے ہوئے، گوئل نے زور دیا، حکومت گھریلو پیداوار، ذرائع کے تنوع، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، 6 حصول کی ملاوٹ اور بائیو ایندھن، اسٹریٹجک پٹرولیم کے ذخائر، اور قابل تجدید توانائی کے

ذریعے توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھاد کے شعبے میں ملکی پیداوار 2025 میں ملک کی کل ضرورت کا تقریباً 73 فیصد پورا کرتی ہے۔ اہم معدنیات جیسے لیتھیم، کوبالٹ، نکل، گریفائٹ، نایاب زمینی عناصر اور تانبے کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ یہ صاف توانائی والی ٹیکنالوجیز، الیکٹرک گاڑیوں، الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز اور جدید مینوفیکچرنگ کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کریٹیکل منرل مشن کا مقصد تلاش اور کان کنی سے لے کر پروسیسنگ، ری سائیکلنگ اور جدید مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین کو مضبوط بناتے ہوئے ملکی اور بیرون ملک سپلائی کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارتی اور سرمایہ کاری کی مصروفیات میں بھی اہم معدنیات کو ترجیح دی جاتی ہے۔

کوچی میں بھارت اور امریکہ کی بحری افواج کی مشترکہ بم ڈسپوزل مشق

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

بھارتی بحریہ اور امریکی بحریہ کی مشترکہ ایکسپلوسیو آرڈیننس ڈسپوزل (EOD) مشق 10 سے 14 اگست تک سدرن نیول کمانڈ، کوچی میں منعقد کی جا رہی ہے۔ پانچ روزہ مشق کا مقصد دونوں ممالک کی بحری افواج کی خصوصی ڈائیونگ اور بم ڈسپوزل ٹیموں کے درمیان باہمی تعاون اور عملی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ مشق کے دوران ماہرین کے درمیان تبادلہ خیال، مشترکہ تربیت، جدید آلات کے مظاہرے اور مختلف عملی حالات پر مبنی مشقیں شامل ہیں۔ دونوں بحری افواج جدید EOD طریقہ کار، نئی ٹیکنالوجی اور بہترین عملی تجربات کا تبادلہ بھی کریں گی۔ بھارت اور امریکہ کی بحری افواج 2005 سے مشترکہ سالویج اور EOD مشقیں کرتی آ رہی ہیں۔ موجودہ مشق اس خصوصی دوطرفہ تربیتی سلسلے کا آٹھواں ایڈیشن ہے، جس کا مقصد پیچیدہ بحری اور دھماکہ خیز مواد سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے کی مشترکہ صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔

بھارت اور یوکرین نے کیف میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

یوکرین میں ہندوستان کے نامزد سفیر آنجہانی کمار نے یوکرین کے نائب وزیر خارجہ اولیگزینڈر میشچینکو کو اپنے لیٹر آف کریڈنس کی ایک کاپی ملک کی وزارت خارجہ میں پیش کی، جس میں دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، یوکرین میں ہندوستانی سفارت خانے نے پیر کو اپ ڈیٹ شیئر کیا۔ سفارت خانے نے کہا، یوکرین میں ہندوستان کے نامزد سفیر، مسٹر انجانی کمار نے آج وزارت خارجہ میں یوکرین کے نائب وزیر خارجہ، ایچ ای مسٹر اولیگزینڈر میشچینکو کو اپنے لیٹر آف کریڈنس کی ایک کاپی پیش کی۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سے پہلے 30 جولائی کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے یوکرائنی ہم منصب اندری سیبیہا کے ساتھ فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے یوکرین کے

تنازعہ سے متعلق حالیہ پیش رفت اور جاری امن مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہیں ان کے یوکرائنی ہم منصب نے روس۔یوکرین تنازعہ سے متعلق تازہ ترین پیش رفت سے آگاہ کیا جو کہ فروری 2022 میں ماسکو کے یوکرین پر حملہ کرنے کے بعد سے چار سال سے زائد عرصے سے جاری ہے۔ جے شنکر نے کہا، یوکرین تنازعہ اور امن مذاکرات سے متعلق حالیہ پیش رفت کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ہندوستان نے مستقل طور پر متعلقہ فریقوں کے درمیان بات چیت اور سفارت کاری کی وکالت کی ہے۔ انہوں نے مختلف خطوں میں جاری تنازعات کے وسیع اثرات پر بھی روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ موجودہ بین الاقوامی صورتحال نازک ہے۔ مختلف جغرافیوں میں متعدد تنازعات کے ساتھ موجودہ بین الاقوامی صورتحال کی نزاکت کو اجاگر کیا۔

حکومت سڑک حادثات میں ہونے والی اموات کو صفر تک کم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ گڈکری

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

حکومت سڑکوں پر ہونے والی اموات کو صفر تک کم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اور فوری مداخلت کے لیے اعلیٰ حادثات کی شرح والے 100 اضلاع کی بھی نشاندہی کی ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے پیر کو یہ بات کہی۔ حکومت کا مقصد 2030 تک سڑک حادثات اور اس کے نتیجے میں ہونے والی اموات کی تعداد کو نصف کرنا ہے۔ آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے زیر اہتمام ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گڈکری نے کہا کہ عوامی رویے میں تبدیلی اور ٹریفک قوانین کو نافذ کرنا سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانے میں ملک کے سب سے بڑے چیلنج ہیں۔ ہم سڑکوں پر ہونے والی اموات کو صفر تک کم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ حکام نے 100 ایسے اضلاع کی نشاندہی بھی کی ہے جہاں حادثات کی شرح زیادہ ہے اور فوری مداخلت کے لیے بلیک اسپاٹس کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان میں سڑک حادثات کی تعداد 2025 میں 5.3 فیصد بڑھ کر 13.5 لاکھ سے زیادہ ہو گئی۔ سڑک کے حادثات میں ہر گھنٹے میں 21 افراد کی جانیں جاتی ہیں۔ ملک میں ہر گھنٹے میں اوسطاً 59 سڑک حادثات پیش آئے۔ گڈکری نے کہا، کیلنڈر سال 2025 کے دوران ملک میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پولیس محکموں کے ذریعہ کل 513563 سڑک

حادثات کی اطلاع دی گئی ہے، جس میں 183282 لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پولیس محکموں نے 2026 کے پہلے چھ مہینوں کے دوران ملک بھر میں کل 285770 سڑک حادثات کی اطلاع دی۔ گڈکری نے کہا کہ سڑک حادثات میں ملوث گاڑیوں کے زمرے میں، 2025 کے دوران دو پہیہ گاڑیوں نے کل اموات میں سب سے زیادہ حصہ لیا، اس کے بعد ہلکی گاڑیاں۔ کاریں، ٹیکسیاں، وین اور دیگر ہلکی موٹر گاڑیاں اور ٹرک، لاریاں۔ وزیر نے کہا، اگر دو پہیہ گاڑی استعمال کرنے والے ہیلمٹ پہننا شروع کر دیں تو اس سے سڑک حادثات کی وجہ سے ہونے والی اموات اور سنگین چوٹوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ سڑک استعمال کرنے والے زمروں کے لحاظ سے کل اموات میں دو پہیہ گاڑیوں کے سواروں کا حصہ سب سے زیادہ 46.2 فیصد تھا، اس کے بعد پیدل چلنے والوں کا 20.6 فیصد، کاروں، ٹیکسیوں، وینوں اور ایل ایم وی کا استعمال کرنے والوں کی شرح 12.4 فیصد تھی۔ گڈکری نے کہا کہ سڑک کے حادثوں کے نتیجے میں ہندوستان کی جی ڈی پی کے تقریباً 3 فیصد کے برابر معاشی نقصان ہوتا ہے، اور اس صورتحال کو پالیسی سازوں کے لیے ایک "بنیادی چیلنج" قرار دیا۔ انہوں نے سڑک کے حادثات کو کم کرنے کے لیے روڈ انجینئرنگ، آٹوموبائل سیفٹی اور سخت نفاذ پر توجہ مرکوز کرنے والی حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا۔

بھارت نے بولیویا کو 8 میٹرک ٹن حیات بخش دوائیں بھیجی

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

وزارت امور خارجہ نے کہا کہ ہندوستان نے جنوبی امریکی ملک کے عوامی صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو تقویت دینے کے لئے ضروری اور زندگی بچانے والے طبی سامان کی آٹھ میٹرک ٹن کی کھیپ بولیویا کو روانہ کی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ یکجہتی اور مشترکہ پیش رفت کے ذریعے تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ "سفارتی اشارہ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ مصروفیات کے بعد ہے۔ فروری کے شروع میں، بولیویا کے نائب صدر ایڈمنڈ لارا مونٹانو نے ہندوستان کا دورہ کیا اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کے ساتھ AI امپیکٹ سمٹ کے موقع پر بات چیت کی۔ توانائی، اہم معدنیات، ڈیجیٹلائزیشن، اعلیٰ تعلیم اور طبی شعبے کے بارے میں ان کی ملاقات کے بعد، نائب صدر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور بولیویا کے درمیان دوطرفہ تعلقات کی مسلسل ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے شمسی توانائی، اہم معدنیات، ڈیجیٹلائزیشن، اعلیٰ تعلیم اور طبی شعبے میں تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ رہنماؤں نے کثیر الجہتی اور دیگر بین الاقوامی فورموں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس نے مزید کہا کہ بات چیت کے دوران، دونوں فریقوں نے شمسی توانائی، اہم معدنیات، ڈیجیٹل تبدیلی، اعلیٰ تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال سمیت کلیدی شعبوں میں عملی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں کی کھوج کی۔

ناسا نے اسرو کو مون بیس پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت دی

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

ہندوستان اور امریکہ نے سول اور تجارتی خلائی تعاون پر اپنی بات چیت کو آگے بڑھایا اور مستقبل میں سائنس اور انسانی خلائی پرواز ٹیکنالوجی کی شراکت داری پر توجہ مرکوز کی۔ امریکی سفارت خانے نے منگل کو ایک پریس ریلیز میں یہ بات کہی۔ یہ بات چیت انڈیا۔یو ایس سول اسپیس جوائنٹ ورکنگ گروپ کی 9ویں میٹنگ کے دوران ہوئی، جس کی میزبانی ہندوستان نے 5-6 اگست 2026 کو بنگلورو میں انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے ہیڈ کوارٹر میں کی تھی۔ وی نارائنن، چیئرمین، اسرو اور خلائی محکمہ کے سکریٹری اور ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے افتتاحی سیشن سے خطاب کیا اور دوطرفہ خلائی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس نے اس بات کی نشاندہی کی کہ کس طرح میٹنگ نے فروری 2025 کے مشترکہ لیڈروں کے بیان کے مطابق ہندوستان۔امریکہ کے تعلقات کو تبدیل کرنے والے اسٹریٹجک ٹیکنالوجی (ٹرسٹ)

انیشیٹو کے تحت سول اور تجارتی خلائی تعاون کو آگے بڑھایا۔ ریلیز کے مطابق، دونوں فریقوں نے گزشتہ سال مشترکہ ناسا۔اسرو مصنوعی اپرچر ریڈار (نسار) مشن کے کامیاب آغاز کے بعد تعاون کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں سائنس اور انسانی خلائی پرواز ٹیکنالوجی کے تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بیرونی خلائی سرگرمیوں کی طویل مدتی پائیداری پر اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے بیرونی خلاء کے پرامن استعمال (COPUOS) کے رہنما خطوط کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا، ساتھ ہی کمیٹی کی تاثیر کو یقینی بنانے کے لیے جاری کثیر جہتی کوششوں کا جائزہ لیا۔ ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ ناسا نے اسرو کو اپنے مون بیس پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے، جس میں آرٹیمس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کی شراکت داری کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ دونوں فریقوں نے معاہدے کے تحت کھلے سائنسی ڈیٹا کے اشتراک پر تعاون کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔

یو پی آئی کی عالمی توسیع، بھارتی تارکین وطن کو ترقی کا اہم ذریعہ بنانے کی تیاری

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

بھارت کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) کو تیار کرنے والے نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (NPCI) نے عالمی سطح پر توسیع کے لیے تقریباً 5.3 کروڑ بھارتی تارکین وطن کو اہم بنیاد بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ ادارے کا ہدف آئندہ دس برسوں میں یو پی آئی کو 15 سے 20 عالمی منڈیوں تک پہنچانا ہے۔ این پی سی آئی کے چیف ایگزیکٹو ڈیلپ اسبے کے مطابق جاپان، ملائیشیا اور بحرین سمیت کئی ممالک کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ منصوبے کے تحت یو پی آئی کو غیر ملکی ادائیگی کے نظام سے منسلک کر کے سرحد پار لین دین اور رقوم کی منتقلی کو آسان بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ بھارتی تارکین وطن نے مارچ میں ختم ہونے والے مالی سال کے دوران 155 ارب ڈالر سے زیادہ کی رقوم بھارت بھیجیں، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ این پی سی آئی کا خیال ہے کہ بیرون ملک بھارتی آبادی بڑھنے سے مزید ممالک کے باعث یو پی آئی کی بین الاقوامی توسیع کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ یو پی آئی اس وقت حجم کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ریئل ٹائم ادائیگی نظام ہے۔ این پی سی آئی مستقبل میں بھارت پر مبنی ادائیگیوں کے امکانات کا بھی جائزہ لے رہا ہے جن کے ذریعے مستقبل میں چھوٹی ادائیگی جیسے پلیٹ فارم سے ادائیگیاں ممکن بنائی جا سکتی ہیں۔

مرکزی وزیر ان پورنا دیوی کی جمہوریہ لائبیریا کے پارلیمانی وفد سے ملاقات

نئی دہلی 11 اگست (ایم این این)

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر، حکومت ہند محترمہ ان پورنا دیوی نے آج جمہوریہ لائبیریا کے ایک پارلیمانی وفد سے ملاقات کی جس میں لائبیریا کے سینیٹ اور ایوان نمائندگان کے اراکین اور لائبیریا کی خواتین کے قانون ساز کاکس کے اراکین شامل تھے جن کی قیادت محترمہ ایلن سٹو وغیرہ کر رہی تھیں۔ یہ وفد 10 سے 15 اگست 2026 تک ایک سات روزہ مطالعاتی دورہ سنٹر مشن پر ہندوستان کا دورہ کر رہا ہے جس کا اہتمام اقوام متحدہ کی خواتین کے تعاون سے کیا گیا ہے اور ہندوستان، برازیل اور جنوبی افریقہ کی حکومتوں کے ذریعہ ہندوستان، برازیل اور جنوبی افریقہ (IBSA) فنڈ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کی گئی ہے جس کا انتظام اقوام متحدہ کے دفتر برائے جنوبی۔جنوبی تعاون کے زیر انتظام ہے۔ ملاقات کے دوران، وفد کو خواتین کی قیادت میں ترقی کے لیے ہندوستان کے اہم اقدامات کے بارے میں بتایا گیا۔ وزیر محترمہ ان پورنا دیوی نے خواتین کو قومی ترقی کے فعال ایجنٹ کے طور پر دیکھنے کے ہندوستان کے نقطہ نظر پر روشنی ڈالی اور خواتین کو با اختیار بنانے کے لئے ہندوستان کی قانون سازی، پروگراماتی اور ادارہ جاتی وابستگی پر روشنی ڈالی۔ دونوں فریقین نے مشترکہ دلچسپی کے شعبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا اور دونوں ممالک کے درمیان جنوبی۔جنوب تعاون کے فریم ورک کے اندر تعاون کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کا اختتام لائبیریا کے وفد کے سربراہ کو یادگاری پیش کرنے کے ساتھ ہوا اس کے بعد ایک گروپ فوٹو سیشن بھی ہوا

ازعدالت خانصاحب باجلاس نائب تحصیلدار خانصاحب

مضمون:۔ از جانب نذیر احمد بٹ ولد عبدالسلام بٹ ساکنہ ابدیاپورہ تحصیل خان صاحب برائے اجرائی ایک وارثان یا سرٹیفیکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفیکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی ذیل درج ہے۔

نام معہ ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ/سالانہ آمدنی
عبدالسلام بٹ	باپ	76	بزرگ 1200 بذریعہ زراعت
حفیظہ	ماں	50	گھریلو کام
محمد اشرف بٹ	بھائی	30	مزدوری 6000
نذیر احمد بٹ	سائل	28	زیر تعلیم

کل آمدنی۔72000

کل آمدنی مبلغ 60000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس کنال زرعی زمین موجود ہے جس کی آمدنی سالانہ 12000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع ابدیاپورہ کا مستقل پشتینی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

ازعدالت خانصاحب باجلاس نائب تحصیلدار خانصاحب

مضمون:۔ از جانب بابر الطاف و اسیل الطاف اولاد ان محمد الطاف بٹ ساکنہ ابدیاپورہ تحصیل خان صاحب برائے اجرائی ایک وارثان یا سرٹیفیکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفیکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی ذیل درج ہے۔

نام معہ ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ/سالانہ آمدنی
محمد الطاف بٹ	باپ	35	مزدوری 60000
شکیلہ بانو	ماں	38	گھریلو کام
اسیل الطاف۔سائلہ	سائلہ	07	زیر تعلیم
بابر الطاف سائل	سائل	05	زیر تعلیم

کل آمدنی۔60000

کل آمدنی مبلغ 60000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس کنال زرعی زمین موجود ہے جس کی آمدنی سالانہ روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع ابدیاپورہ کا مستقل پشتینی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

17 سے 19 اگست کے دوران بعض علاقوں میں شدید بارش کا امکان

مٹی کے تودے گرنے اور پہاڑی علاقوں میں ملبہ کھسکنے کا خطرہ

سرینگر// 20 سے 22 اگست کے دوران چند مقامات پر ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ 11 اور 12 اگست کے علاوہ 17 سے 19 اگست کے دوران بعض علاقوں میں شدید بارش کے نتیجے میں حساس مقامات پر اچانک سیلاب، مٹی کے تودے گرنے اور پہاڑی علاقوں میں ملبہ کھسکنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ جموں ڈویژن کے ایک یا دو اضلاع میں شدید سے بہت شدید بارش کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مقامی لوگوں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں کو محتاط رہنے اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ حکام کے مطابق موسلادھار بارش کے دوران ندی نالوں، پہاڑی علاقوں، نشیبی مقامات اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے راستوں پر غیر ضروری سفر سے گریز کرنا صورتحال سے محفوظ رہنے کے لیے اہم ہوگا۔

آزادی کی سالگرہ کی آمد کے سلسلے میں گھر گھر ترنگا، ہر گھر ترنگا اور ترنگا ریلیوں کا اہتمام

سرینگر// 11 اگست (یو این آئی) آزادی کی سالگرہ کی آمد کے ساتھ ہی جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص ہر گھر ترنگا، گھر گھر ترنگا اور ترنگا ریلیوں کا انعقاد [illegible]

یوم آزادی سے قبل جموں وکشمیر پولیس نے سرحدی سانبا میں

طویل فاصلے کی گشت اور فرضی انسداد دہشت گردی مشق کا انعقاد کیا

جموں، 11 اگست (یو این آئی) آئندہ یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر [illegible]

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

لوک سبھا نے اس بل کو 30 جولائی کو منظور کیا تھا جبکہ راجیہ سبھا نے اسے ایک روز قبل منظوری دے دی تھی۔ [illegible]

"بھارت ماتا کی جے" کے نعرے لگا کر ان کا استقبال کیا۔ [illegible]

بقیہ نمبر 2

[illegible]

بقیہ نمبر 3

[illegible]

بقیہ نمبر 4

[illegible]

بقیہ نمبر 5

[illegible]

بقیہ نمبر 6

[illegible]

بقیہ نمبر 7

[illegible]

بقیہ نمبر 8

[illegible]

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کو قابل رسائی، سستی اور معیاری صحت کی خدمات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور ان سے ایسوسی ایٹڈ ہسپتالوں کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایم سی اودھم پور اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کو طبی اور تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا ایک اہم صحت و تعلیمی ادارہ بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 128 سلائس سی ٹی سکین مشین جیسے جدید تشخیصی آلات کی شمولیت سے ادارہ لوگوں کی بڑھتی ہوئی طبی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اور مریضوں کو دیگر طبی اداروں میں ریفر کرنے کے رجحان میں بھی کمی آئے گی۔ وزیر موصوف نے افتتاح کے بعد جی ایم سی انتظامیہ کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ایسوسی ایٹڈ ہسپتال کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے عملے کی تعداد، او پی ڈی خدمات، بنیادی ڈھانچے، ادویات اور تشخیصی سہولیات کی دستیابی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے بروقت خدمات اور مریض دوست رویے پر زور دیتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ لوگوں کو طبی خدمات بروقت فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے اور ہسپتال کے تمام احاطے میں صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے مناسب انتظامات برقرار رکھا جائے۔ وزیر صحت نے عمل آوری ایجنسیوں کو موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں کہ اضافی افرادی قوت تعینات کرکے اور تعمیراتی مقامات پر کام کی شفٹوں کی تعداد میں اضافہ کرکے جاری منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر طبی کارکنوں سے بھی بات چیت کی اور ان کی وقف اور لگن سے انجام دی جانے والی خدمات پر انہیں مبارک باد دی۔ انہوں نے لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور اودھم پور ضلع کے باشندوں کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ میٹنگ میں اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور قائم کردہ صولوں کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ بعد میں انہوں نے جموں وکشمیر ری ہیبلی ٹیشن کونسل کے اقدام کے تحت ایک جسمانی طور خاص افراد میں موٹرائزڈ ٹرائی سائیکل بھی تقسیم کی۔ وزیر صحت نے "بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ" مہم کے تحت نوزائیدہ بچی کی والدہ کو بھی اعزاز سے نوازا۔

بقیہ 2

ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ پوڈیم کی مناسب پھولوں کی سجاوٹ اور سٹیڈیم میں نصب تمام سات ایل ای ڈی سکرینوں کی آپریشنل تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ صوبائی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوم آزادی کی تقریبات خوش اسلوبی اور احسن انعقاد کے لئے تمام انتظامات وقت سے پہلے مکمل کئے جائیں۔ صوبائی کمشنر کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، کمشنر ایس ایم سی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن اور مختلف محکموں کے سینئر افسران، آر اینڈ بی، پی ایچ ای، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، فائر اینڈ ایمرجنسی، مہمان نوازی و خاطر تواضع، کے پی ڈی سی ایل، یو ای ای ڈی، وائی ایس ایس اور دیگر متعلقہ محکمے شامل تھے۔ اس موقعہ پر آئی جی پی کشمیر اور پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 3

پانی کی فراہمی کے نیٹ ورک کو بڑھانا اور ملحقہ علاقوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے گنجان آبادی والے علاقوں میں آبی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ جل شکتی کو ضروری طریقہ کار وضع کرنے اور اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر جل شکتی جاوید رانا نے تل بچھری واٹر سپلائی سکیم کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ جنگلات سے متعلق زیر التوا مسائل کو جلد حل کرنے پر زور دیا تاکہ منصوبے پر مزید پیش رفت ممکن ہوسکے۔ انہوں نے سندھ ایکسٹینشن ایس آئی اور ہاؤس کنال سے متعلق معاملات کا بھی جائزہ لیا اور پانی و آبپاشی کی بلاخلل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ان کی بحالی اور بہتری کے لئے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے شدید سلٹ جمع ہونے اور پانی کی گنجائش کم ہونے والی نہروں کی جامع ڈریجنگ اور ڈی سلٹنگ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پانی کے بہاؤ اور آبپاشی کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے حضرت بل میں دھان کے کھیتوں کے لئے آبپاشی کا پانی بروقت دستیاب کرنے پر بھی زور دیا اور ہدایت دی کہ ان علاقوں کی پہلے سے نشاندہی کی جائے جہاں پانی کی قلت کا خدشہ ہو تاکہ فصل کی کاشت سیزن میں قلت سے بچا جاسکے۔ میٹنگ میں ماسٹر پلان سے متعلق ڈکلاؤں، گھلس منصوبہ بندی اور پانی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو ان علاقوں تک توسیع دینے کے مسائل پر بھی غور وخوض کیا گیا جہاں سہولیات ناکافی ہیں۔ اس کے علاوہ پانی کی فراہمی، نکاسی آب اور آبپاشی کے نئے منصوبے بالخصوص پھاک جیسے ضرورت مند علاقوں کے لئے بھی بات ہوئی۔ وزیر جاوید رانا نے آلسٹینگ اور ڈل گیٹ کے 5 ایم جی ڈی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس سے پانی کی تقسیم کا جائزہ لینے پر زور دیا اور موجودہ تقسیم کی صورتحال کے ساتھ ساتھ حضرت بل کے لئے پانی کا حصہ بڑھانے کے امکانات پر وضاحت طلب کی۔ زیر بحث دیگر مسائل میں 90 فٹ روڈ کے ساتھ مخصوص پانی کی سپلائی لائن، سید پورہ گنج میں پانی اور آبپاشی کی فراہمی، مجوزہ تیل بل اور ایچ ٹی اور ڈسٹری بیوشن لائن اور گراونڈ واٹر ریگ کی مداخلتیں شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے بڈ ورہ سوروں کے ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹ (آر ایس ایف پی) کی استعداد بڑھانے کی تجویز کا بھی جائزہ لیا جس کے تحت دو نئے پروڈکشن ویلز تعمیر کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آبپاشی سے متعلق تجاویز پر بھی غور کیا گیا اور آئندہ منصوبوں کے لئے ترجیحی علاقوں کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر موصوف نے عوامی نمائندوں اور انتظامیہ کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود اجتماعی ذمہ داری اور ٹھوس اقدام کے ذریعے بہترین طریقے سے یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "عوامی نمائندے زمینی سطح کے مسائل کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ان مسائل کو موثر انداز میں حل کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ جب عوامی نمائندے اور محکمے قریبی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہیں تو ردعمل زیادہ مرکوز، موثر اور بروقت ہوتا ہے جس کے نتیجے میں عوام کو بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔" دونوں حلقوں کے مکینوں نے بھی وزیر کے سامنے مختلف ترقیاتی مسائل اور مطالبات پیش کئے اور ان کے جلد حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ جاوید رانا نے یقین دلایا کہ نشاندہی کئے گئے تمام منصوبوں کو مرحلہ وار اور ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے گا جبکہ مقامی آبادی کی فوری اور اہم ترقیاتی ضروریات کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت تمام حلقوں میں متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ ہماری توجہ ترقی کو نچلی سطح تک پہنچانے، مقامی ضروریات کو پورا کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر منصوبے کی زیادہ سے زیادہ عوامی فائدے کے لئے مرحلہ وار اور ترجیحی بنیادوں پر منصوبہ بندی اور تکمیل کی جائے۔" میٹنگ میں قبائلی آبادی کے تناسب سے قبائلی ترقی کے لئے فنڈز مختص کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے اور قبائلی علاقوں میں ترقیاتی مداخلتوں کے لئے مناسب فنڈنگ پر زور دیا گیا۔

بقیہ 4

بڑھانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مختلف شعبوں کی پیش رفت کا الگ الگ جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں سے منصوبوں پر عملدرآمد میں درپیش مسائل، چیلنجز اور ضروریات کے بارے میں معلومات حاصل کیں تاکہ زمینی سطح پر پروگراموں کی پیش رفت کو مزید تیز کیا جاسکے۔ ڈاکٹر بلال نے تمام منصوبوں پر موثر عملدرآمد اور مقررہ مدت کے اندر ان کی تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان اقدامات کے مطلوبہ فوائد مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق بروقت کسان برادری اور دیگر مستحق افراد تک پہنچیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت مختلف منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 53,440 درخواستیں رجسٹر کی گئی ہیں، جن میں سے 38,187 درخواستیں منظور کی جا چکی ہیں۔ منظور شدہ درخواستوں میں سے 15,590 یونٹس قائم کیے جا چکے ہیں، جبکہ ان قائم شدہ یونٹس میں سے 15,540 یونٹس کو کے ایس او ٹی پر ٹریک کیا جا چکا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ کسان خدمت گھروں کے تحت 61,198 کسان رجسٹر ہو چکے ہیں جبکہ پلیٹ فارم پر 40,920 فارمر شامل کیے جا چکے ہیں۔ جے کے سی آئی پی پورٹل پر 6,350 درخواستیں رجسٹر کی گئی ہیں، جن میں سے 5,263 درخواستیں منظور ہو چکی ہیں اور 962 یونٹس قائم کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، چیف اینمل ہسبنڈری آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، چیف ہارٹیکلچر آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، ہیڈ کے وی کے دودہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 5

کی جنگلاتی اراضی پر دوبارہ شجرکاری کی مہم کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے تمام جنگلات سے محروم علاقوں میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم شروع کرنے پر بھی زور دیا۔ بارشوں کے دوران درختوں کی کٹائی کے نتیجے میں مٹی کے کٹاؤ اور لینڈ سلائیڈنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ حساس ڈھلوانوں پر سائنسی بنیادوں پر شجرکاری کی جائے تاکہ انسانی جانوں اور املاک کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ گریزی نے روسی پاپلر کے پھیلاؤ پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ مقامی حیاتیاتی تنوع کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے لیے صحت سے متعلق مسائل پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ روسی پاپلر کو مقررہ مدت کے اندر مرحلہ وار ختم کرکے اس کی جگہ مقامی انواع جیسے چنار، دیودار اور کیل کے درخت لگائے جائیں۔ عوامی و برادری کے حقوق کو دہراتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ جموں وکشمیر کی لکڑی اور جنگلاتی دولت یہاں کے عوام کی ملکیت ہے۔ انہوں نے محکمہ کو جنگلاتی وسائل کے پائیدار استعمال کو یقینی بنانے، پاپلر، دیودار اور چیڑ کی غیر قانونی اسمگلنگ روکنے اور جنگلاتی حقوق قانون 2006 کے تحت مقامی برادریوں اور قبائلی خاندانوں تک جنگلاتی وسائل کے فوائد پہنچانے کی ہدایت دی۔ کمیٹی نے گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور یوسمرگ جیسے اہم سیاحتی مقامات پر خراب حالت میں موجود درختوں کا بھی جائزہ لیا اور محکمہ کو فوری طور پر دوبارہ شجرکاری کرنے کی ہدایت دی۔ کمیٹی نے غیر قانونی شکار اور انسان و جنگلی حیات کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازع کو روکنے کے لیے اقدامات مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ عوامی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے چیئرمین نے جموں وکشمیر کے تمام حلقوں میں گرام سبھائیں منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کمشنر سیکریٹری جنگلات، ماحولیات و موسمیاتی امور کو پنچایت سطح پر گرام سبھاؤں کے انعقاد کے لیے جامع رہنما اصول جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت دی تاکہ جنگلات کے تحفظ، نگہداشت اور وسائل کے پائیدار استعمال میں عوام کی براہ راست شمولیت یقینی بنائی جاسکے۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری جنگلات، ماحولیات و موسمیاتی امور شیتل نندا، کمشنر سیکریٹری قبائلی امور جی پرسنا راماسوامی، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ و ہیڈ آف فاریسٹ فورس، چیئرمین جے کے پی سی بی، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ وائلڈ لائف، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایف ڈی سی ایل، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، چیف انجینئر آر اینڈ بی جنوبی کشمیر، چیف انجینئر پی ایچ ای جموں، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر، چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کشمیر، آر اینڈ بی کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور آر اینڈ بی، پی ایم جی ایس وائی، پی ڈبلیو ڈی اور پی ایچ ای محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکریٹری منوج کمار پنڈتا اور اسمبلی سیکریٹریٹ کے دیگر افسران نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ 6

گی۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کی جانچ کے لیے درکار تمام ضروری مکینیکل آلات پہلے ہی خریدے جاچکے ہیں اور پی ای بی ڈھانچے کی تنصیب مکمل ہوتے ہی انہیں نصب کر دیا جائے گا۔ موقع پر معائنے کے دوران سیکریٹری نے تعمیراتی معیار، مختلف اداروں کے درمیان تال میل اور مرکز کی عملی تیاری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ منصوبے میں تاخیر پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کو تمام رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت دی اور واضح کیا کہ خودکار مرکز کو نومبر 2026 کے پہلے ہفتے تک ہر صورت میں مکمل طور پر فعال کیا جائے۔ بعد ازاں ٹرانسپورٹ سیکریٹری نے پلوامہ میں اے آر ٹی او دفتر کا بھی معائنہ کیا اور ڈرائیونگ لائسنس، پرمٹ، رجسٹریشن، اکاؤنٹس اور انفورسمنٹ شعبوں میں جاری کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی محلے، عوامی وفود اور ٹرانسپورٹ آپریٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو آسان، شفاف اور مقررہ مدت کے اندر خدمات کی فراہمی محکمہ ٹرانسپورٹ کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ سارتھی اور واہن پورٹل کے ذریعے فراہم کی جانے والی ڈیجیٹل خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے سیکریٹری نے افسران کو ہدایت دی کہ آن لائن درخواستوں کی تصدیق اور منظوری کے عمل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کا مقصد سرکاری دفاتر میں عوام کی جسمانی آمد کو صفر تک لانا ہونا چاہیے۔ سڑکوں کی حفاظت کے حوالے سے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سیکریٹری نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کریں، ہیلمٹ پہنیں، لین ڈسپلن برقرار رکھیں اور گاڑی چلاتے وقت موبائل فون کے استعمال سے گریز کریں۔ انہوں نے والدین سے بھی سخت اپیل کی کہ نابالغ بچوں کو گاڑی چلانے کی اجازت نہ دیں اور خبردار کیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی اور جرمانے کیے جائیں گے۔

بقیہ 7

تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے خانقاہ کی انتظامی کمیٹی کے ارکان اور ضلعی انتظامیہ کے افسران کے ساتھ مشترکہ اجلاس بھی منعقد کیا۔ انہوں نے عرس کے دوران خانقاہ آنے والے عقیدت مندوں کے لیے درکار سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ضروری انتظامات پہلے ہی مکمل کر لیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عرس کے ایام میں عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے بجلی اور پانی کی بلاخلل فراہمی، صفائی ستھرائی، آمدورفت اور پارکنگ کے مناسب انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے خانقاہ میں جاری بحالی، تزئین و آرائش اور تحفظ کے کاموں کی پیش رفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور مقررہ مدت کے اندر منصوبہ مکمل کرنے کی ہدایت دی، جبکہ کام کے دوران مقررہ معیار اور ورثے کے تحفظ سے متعلق اصولوں کی مکمل پابندی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت خانقاہ کے اصل بیرونی طرز تعمیر کو برقرار رکھتے ہوئے جامع ساختی تحفظ کا کام کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ روایتی لکڑی کے طرز تعمیر اور باریک نقش ونگار کی بحالی، بیرونی حصے میں لکڑی کے عناصر کا تحفظ اور مرکزی ہال میں خوبصورت پیپر ماشی کے کام سے مزین روایتی خاتم بند چھت کی تنصیب بھی منصوبے کا حصہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر کو مزید بتایا گیا کہ خانقاہ میں تحفظ اور بحالی کے 65 فیصد سے زائد کام مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی کام رواں سال ستمبر کے آخر تک مکمل کیے جانے کا منصوبہ ہے۔ منصوبے کی غیر معمولی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس تحفظاتی منصوبے کا مقصد صدیوں پرانی اس روحانی خانقاہ کے اصل طرز تعمیر، جمالیاتی شان اور تاریخی تشخص کو محفوظ، بحال اور آنے والی نسلوں کے لیے برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خانقاہ مذہبی اور تاریخی اعتبار سے انتہائی اہم مقام رکھتی ہے۔

بقیہ 8

، 33 کے وی لسی پورہ۔ پلوامہ (پی)، 33 کے وی لسی پورہ۔ سنگو، 33 کے وی لسی پورہ۔ اندورہ، 33 کے وی لسی پورہ۔ متری گام کی گام اور 33 کے وی لسی پورہ۔ لسی پورہ لائنوں پر شٹ ڈاؤن رہے گا۔ اس کے نتیجے میں پلوامہ، پاہو، ہنگیرہ، ٹہاب، رہوگل، گنگو، آئی جی سی لسی پورہ، اندورہ، چکورہ، متری بگ، ہرمین، حاجی پورہ، کیگام، مرن، رہمو، ملنگ پورہ، متری گام، گلشن آباد، اچھل، جاری پورہ، کرزی پورہ، اری پل، آچھگام، اچھن، لسی پورہ، اندورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ 12 اگست کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی اونتی پورہ۔ ترال اول لائن، 33 کے وی دوسری ٹیپ لائن کو چھوڑ کر، اور 33 کے وی اونتی پورہ۔ ترال دوم لائن پر شٹ ڈاؤن رہے گا۔ اس کے باعث ترال پائین، ترال بالا، چیوا، لورگام، گلاب باغ، اری پل اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 16 اگست کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی کنی پورہ۔ بڈ پورہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث شوپیان ٹاؤن، گگرن، ہیر پورہ، ڈپٹی کمشنر دفتر اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 17، 22 اور 27 اگست کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک 33 کے وی کے پی باغ لائن پر شٹ ڈاؤن رہے گا، جس کے باعث کے پی باغ، سونگھ پی ایچ ای، مجورنگر، جواہر نگر، کرسو راج باغ، زیرو برج، گوگجی باغ، لال منڈی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 13 اگست کو صبح 11 بج کر 30 منٹ سے سہ پہر 3 بجے تک 33 کے وی ایل سے ایچ پی او ڈی لائن پر شٹ ڈاؤن رہے گا۔ اس کے باعث سلام آباد، این ایچ پی سی، ایم ای ایس، اوڑی، ٹی ایف سی، اوڑی، گھر کوٹ، بندی، مہورہ، رام پور، بجہامہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ کے پی ڈی سی ایل نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ مقررہ اوقات کے دوران بجلی کی بندش کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری انتظامات پہلے سے مکمل کر لیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

پرگیانانند نے سیوین سے ڈرا کھیلا، کیروانا جیت کے ساتھ سرفہرست

سینٹ لوئس، ۱۱ اگست (وی این ا) ہندوستانی گرینڈ ماسٹر آر پرگیانانند نے اپنی سالگرہ (۱۰ اگست) کو امریکی گرینڈ ماسٹر سیم سیوین کے خلاف ڈرا کے ساتھ سنکیفیلڈ کپ ۲۰۲۶ میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ کالے مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ۲۱ سالہ پرگیانانند نے مقابلے میں اپنا حوصلہ بنائے رکھا لیکن ۳۸ چالوں کے بعد دونوں کھلاڑیوں کو آدھے آدھے پوائنٹ پر مطمئن ہونا پڑا۔ مقابلے میں مہروں کے تبادلے کے بعد صورتحال متوازن ہو گئی اور بالآخر دونوں کھلاڑیوں نے ڈرا پر مقابلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ امریکی گرینڈ ماسٹر فیبیانو کیروانا افتتاحی راؤنڈ میں جیتنے والے واحد کھلاڑی تھے۔ انہوں نے مکمل پوائنٹ حاصل کرنے اور مقابلے میں برتری حاصل کرنے کے لیے جوردن وان فوریسٹ کو شکست دی۔ جبکہ جودو گیمر سدا روف اور لیوان آرونین، ونسنٹ کیمر اور ویزلی سو اور انیش گری اور میکسیم واچیئر-لاگراو کے درمیان دیگر مقابلے ڈرا میں ختم ہوئے۔ کیروانا پہلے راؤنڈ کے بعد ۲.۵ پوائنٹس کے ساتھ گرینڈ چیس ٹور کے پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ پرگیانانند ۲۳ کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ امریکہ کے ویزلی سو ۲۱ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ اس کے بعد جرمنی کے ونسنٹ کیمر چوتھے نمبر پر ہیں۔ فی الحال، یہ کھلاڑی جی سی ٹی فائنلز میں جگہ بنانے کی پوزیشن میں ہیں۔ کیریز کپ میں ہندوستان کی دیویا دیشمکھ نے ہم وطن ویشالی رمیش بابو کو شکست دی۔ وہاں کونیرو ہمپی نے انٹرنیشنل ماسٹر استھوریا سولا کیہو کے خلاف ڈرا کھیلا۔ کالے مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ۲۱ سالہ پرگیانانند نے مقابلے میں اپنا حوصلہ برقرار رکھا، تاہم ۳۸ چالوں کے بعد دونوں کھلاڑیوں کو آدھے آدھے پوائنٹ پر اکتفا کرنا پڑا۔ مہروں کے تبادلے کے بعد شطرنج کی بساط پر صورتحال متوازن ہو گئی اور بالآخر دونوں کھلاڑیوں نے مقابلہ ڈرا پر ختم کیا۔ امریکی گرینڈ ماسٹر فیبیانو کیروانا افتتاحی راؤنڈ میں کامیابی حاصل کرنے والے واحد کھلاڑی رہے۔ انہوں نے جوردن وان فوریسٹ کو شکست دے کر مکمل پوائنٹ حاصل کیا اور مقابلے میں برتری قائم کر لی۔ دیگر مقابلوں میں جودو گیمر سدا روف اور لیوان آرونین، ونسنٹ کیمر اور ویزلی سو، جبکہ انیش گری اور میکسیم واچیئر-لاگراو کے درمیان مقابلے ڈرا پر ختم ہوئے۔

عظمت اللہ کو خلاف ورزی پر سرزنش

دبئی، ۱۱ اگست (یو این آئی) افغانستان کے آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی کو ہرارے میں آئرلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی لیول ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب پائے جانے پر سرزنش کی گئی۔ عظمت اللہ کو آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۸ کی خلاف ورزی کا قصوروار قرار دیا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر ناراضگی ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ ان کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے۔ ۲۴ ماہ کے دوران یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ یہ واقعہ افغانستان کی اننگز کے اکتیسویں اوور میں پیش آیا، جب آؤٹ دیے جانے کے باوجود عظمت اللہ کچھ دیر کریز پر موجود رہے اور فیصلے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ عظمت اللہ نے اپنی غلطی تسلیم کر لی اور ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے اینڈی پائکرافٹ کی جانب سے دی گئی سزا بھی قبول کر لی، جس کے باعث باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔ لیول ایک کی خلاف ورزی پر کم از کم سزا سرزنش ہے، جبکہ زیادہ سے زیادہ سزا کھلاڑی کی میچ فیس کا ۵۰ فیصد جرمانہ اور ایک یا دو ڈیمیرٹ پوائنٹس ہو سکتے ہیں۔

لامیچھانے نیپال کے ون ڈے کپتان مقرر

کٹھمنڈو، ۱۱ اگست (یو این آئی) لیگ اسپنر سندیپ لامیچھانے کو روہت پوڈیل کی جگہ ایک بار پھر نیپال کی ون ڈے ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف نیپال نے ۳۰ اگست سے ۱۲ ستمبر تک ملائیشیا میں ہونے والے اے سی سی مینز پریمیئر کپ کے لیے ۱۴ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ یہ نیپال کے کپتان کی حیثیت سے لامیچھانے کا دوسرا دور ہوگا۔ اس سے قبل وہ ۲۰۲۲ میں ۱۴ ون ڈے اور ۱۸ ٹی ۲۰ میچوں میں ٹیم کی قیادت کر چکے ہیں۔ قیادت میں یہ تبدیلی آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ لیگ ۲ میں نیپال کی مسلسل چار شکستوں کے بعد کی گئی ہے، جس کے بعد آٹھ ٹیموں کی لیگ میں نیپال ساتویں نمبر پر رہا۔ لامیچھانے نے ۷۷ بین الاقوامی میچوں میں ۱۶۳ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ۲۰۲۱ میں پاپوا نیو گنی کے خلاف ۱۱ رن دے کر چھ وکٹیں ان کی بہترین گیند بازی ہے۔ وہ آئی پی ایل، پی ایس ایل، بی بی ایل اور سی پی ایل سمیت مختلف ٹی ۲۰ لیگز میں بھی کھیل چکے ہیں۔ اے سی سی مینز پریمیئر کپ کے لیے نیپال کی ٹیم: سندیپ لامیچھانے (کپتان)، روہت پوڈیل، آصف شیخ، ارجن کمال، دیو کھنال، دیپیندر سنگھ ایری، بی پی احمد، ایشان پانڈے، گلشن کمار جھا، شیر ملاہ، للت نارائن راجبنشی، کرن کے سی، ہیمنت دھامی اور سندیپ جورا۔

اسکاٹ لینڈ اور نیدرلینڈز آئی سی سی کی پالیسی سے ناراض

نئی دہلی، ۱۰ اگست (یو این آئی) کرکٹ اسکاٹ لینڈ اور رائل ڈچ کرکٹ ایسوسی ایشن نے مردوں کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں آئی سی سی کی حالیہ تبدیلیوں پر گہری مایوسی ظاہر کرتے ہوئے ایک سخت مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ بیان کے مطابق، دونوں بورڈز نے دیگر ایسوسی ایٹ اراکین کے ساتھ مل کر آئی سی سی سے دو بار ملاقات کی اور تبدیلیوں کے بارے میں سرکاری تحریری معلومات اور اس عمل کے بارے میں زیادہ شفافیت کا مطالبہ کیا۔ تاہم، انہوں نے دعویٰ کیا کہ دوسری میٹنگ کے دو ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر جانے کے بعد بھی آئی سی سی کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا ہے، جسے انہوں نے "مایوس کن" اور "توہین آمیز" بتایا۔ ان تبدیلیوں کو ایسوسی ایٹ اراکین کے لیے ایک دھچکا مانتے ہوئے، بیان میں کہا گیا ہے کہ نیا فارمیٹ "حالیہ برسوں میں عالمی سطح پر کھیل کو آگے بڑھانے میں ہوئی ترقی کی رفتار کو کمزور کرنے کا خطرہ پیدا کرے گا۔" بیان میں کہا گیا کہ "ایسے وقت میں جب کرکٹ اپنی رسائی بڑھانا چاہتا ہے، نئے ناظرین کو متوجہ کرنا چاہتا ہے اور بین الاقوامی کھیل کی دنیا میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتا ہے، ابھرتے ہوئے ممالک کے لیے مسابقتی مواقع کو کم کرنا پوری طرح سے غلط پیغام دیتا ہے۔" بورڈز نے یہ بھی کہا کہ اہم فیصلے، خاص طور پر وہ جو براہ راست ایسوسی ایٹ اراکین کو متاثر کرتے ہیں، ان سے مشورہ کرنے اور "مستقل اطلاع" دینے کے بعد ہی لیے جانے چاہئیں تاکہ ان کے اثرات کو اچھی طرح سمجھا جا سکے۔ "ان تبدیلیوں سے بین الاقوامی کرکٹ کی سالمیت اور ساکھ کمزور ہونے کا خطرہ ہے اور یہ مضبوط گورننس، شفاف فیصلے لینے کی طریقہ کار اور اراکین کے ساتھ موثر رابطہ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اراکین اور ان کے کھلاڑی ورلڈ کپ کی تیاری میں سالوں لگاتے ہیں، اور ان راستوں پر بھروسہ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ بغیر مشورے کے کوالیفیکیشن سائیکل کے درمیان میں انہیں بدلا نہ جائے۔"

پی وی سندھو نے حمایت کی

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو نے بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے منتظمین کی جانب سے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم کمپلیکس میں بندروں کی موجودگی سے نمٹنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی حمایت کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بائی) نے ۱۷ سے ۲۳ اگست تک ہونے والی عالمی چیمپئن شپ سے قبل ریسس مکاک بندروں کو کھیل کے مقام سے دور رکھنے کے لیے تین ماہرین کی خدمات حاصل کی ہیں۔ سوشل میڈیا پر اس اقدام کا مذاق بھی اڑایا گیا ہے، کیونکہ بتایا گیا ہے کہ یہ افراد بندروں کو دور رکھنے کے لیے لنگوروں کی آوازوں کی نقل کریں گے۔ یہ افراد لنگور کی آواز کی نقل کرتے ہیں، جس سے ریسس مکاک بندر گھبرا کر دور رہتے ہیں۔ جنگلی حیات کے قوانین کے تحت ۲۰۱۲ سے بندروں کو دور رکھنے کے لیے زندہ لنگوروں کے استعمال پر پابندی ہے، اس لیے دہلی میں سرکاری عمارتوں اور عوامی مقامات پر تربیت یافتہ انسانی نقالوں کا استعمال ایک متبادل طریقہ بن گیا ہے۔

سلپ فیلڈنگ کی پوزیشننگ اہم: دلیپ

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) ہندوستان کے سابق فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ نے سری لنکا کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے قبل سلپ کارڈن کی پوزیشننگ درست رکھنے کی اہمیت پر زور دیا ہے، جہاں اسپن گیندبازوں کا اہم کردار متوقع ہے۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ ۱۵ اگست سے گال میں شروع ہوگا۔ دلیپ نے کہا کہ سلپ فیلڈنگ کے لیے صرف تیز ردعمل کافی نہیں، بلکہ وکٹ کیپر اور سلپ فیلڈرز کے درمیان فاصلے کو گیند بازی، گیند کی رفتار اور ٹرن کی مقدار کے مطابق ایڈجسٹ کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیندبازوں کے خلاف گیند تیزی سے سلپ کی جانب آتی ہے، اس لیے فیلڈرز کے درمیان فاصلہ کم ہونا چاہیے، جبکہ اسپن کے خلاف گیند کے ٹرن اور رفتار کے مطابق پوزیشن تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے جیو اسٹار سے گفتگو میں کہا کہ فیلڈر کو یہ سمجھنا ہوگا کہ وکٹ کیپر اور سلپ کے درمیان کتنا فاصلہ رکھا جائے تاکہ بلے باز کے معمولی کناروں کو بھی پکڑا جا سکے۔ اسی طرح گیند کے ٹرن اور رفتار کو دیکھتے ہوئے بلے باز سے فیلڈر کا فاصلہ بھی طے کرنا اہم ہے۔ دلیپ نے تیز گیندبازوں اور اسپنرز کے خلاف سلپ فیلڈنگ کی مختلف ضروریات کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تیز گیندوں میں فیلڈرز کے پاس ردعمل کے لیے بہت کم وقت ہوتا ہے، جبکہ اسپن کے خلاف گیند کے ٹرن کی سمت اور رفتار میں تبدیلی پوزیشننگ کو مزید اہم بنا دیتی ہے۔

راشد خان کی شاندار کارکردگی، ورلڈ کپ میں جگہ

بیلفاسٹ، ۱۱ اگست (یو این آئی) اسٹار لیگ اسپنر راشد خان کی شاندار کارکردگی کی بدولت افغانستان نے آئرلینڈ کو پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے دوسرے مقابلے میں تین وکٹ سے شکست دے کر سیریز میں ۲-۰ کی برتری حاصل کر لی۔ اس کامیابی کے ساتھ افغانستان نے اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا۔ یہ ورلڈ کپ میں اس کی مسلسل چوتھی شرکت ہوگی۔ پہلے گیند بازی کرتے ہوئے افغانستان نے فضل الحق فاروقی کی گیند پر اینڈریو بالبرنی کو جلد آؤٹ کر کے اچھی شروعات کی۔ پال اسٹرلنگ اور کیڈ کارمائیکل نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن یامین احمدزئی نے شراکت توڑ دی۔ اس کے بعد راشد خان نے کارمائیکل کو ایل بی ڈبلیو کیا، جبکہ اے ایم غضنفر نے لورکن ٹکر اور کرٹس کیمفر کو آؤٹ کر دیا۔ ۲۱.۳ اوور میں آئرلینڈ کی نصف ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی۔ تاہم گیون ہوئے اور بے موڈینا نے نویں وکٹ کے لیے ۷۶ رن کی قیمتی شراکت کر کے آئرلینڈ کو ۱۲۸/۸ سے ۲۰۰ کے پار پہنچایا۔ شراکت ٹوٹنے کے بعد عظمت اللہ عمرزئی نے ۴۷ویں اوور میں آئرلینڈ کی اننگز سمیٹ دی اور پوری ٹیم ۲۰۶ رن پر آؤٹ ہو گئی۔ راشد خان اور اے ایم غضنفر نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ ۲۰۷ رن کے ہدف کے تعاقب میں رحمان اللہ گرباز نے جارحانہ آغاز کیا اور بیری میکارتھی کے خلاف دو چھکے لگائے۔ گرباز نے ۷۱ رن کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ ابراہیم زدران اور صدیق اللہ اٹل نے بھی اہم تعاون دیا۔ تاہم درمیان میں وکٹیں گرنے سے افغانستان مشکل میں پڑ گیا۔ مارک اڈیئر کے ہاتھوں عمرزئی کے آؤٹ ہونے کے بعد افغانستان کو ۳۰ رن درکار تھے اور اس کی صرف تین وکٹیں باقی تھیں۔ ایسے نازک وقت میں راشد خان نے ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ دوسرے سرے پر احمدزئی نے وکٹ سنبھالے رکھی، جبکہ راشد نے رن بنانے کی ذمہ داری اٹھائی۔ آئرلینڈ آٹھویں وکٹ حاصل کرنے میں ناکام رہا اور راشد کی شاندار بلے بازی کی بدولت افغانستان نے ۴۳.۵ اوور میں ہدف حاصل کر لیا۔ مختصر اسکور: آئرلینڈ ۴۶.۳ اوور میں ۲۰۶ رن (گیون ہوئے ۳۶، اے ایم غضنفر ۲۹/۳، راشد خان ۳۳/۳)۔ افغانستان ۴۳.۵ اوور میں ۲۰۷/۷ (رحمان اللہ گرباز ۷۱، راشد خان ناٹ آؤٹ ۳۷)۔

مہیشوری کی نظریں ایشین گیمز پر

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) ہندوستانی اسکیٹ شوٹر مہیشوری چوہان پیرس اولمپکس میں تمغے سے محروم رہنے کی مایوسی کو حوصلے میں بدل کر اگلے ماہ جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں گی۔ چوہان ۲۰۲۴ پیرس اولمپکس کے مکسڈ ٹیم اسکیٹ مقابلے میں اننت جیت سنگھ نروکا کے ساتھ چوتھے مقام پر رہی تھیں اور صرف ایک پوائنٹ سے کانسی کا تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہ گئی تھیں۔ تاہم، دونوں نے اولمپک اسکیٹ مقابلے کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی جوڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ چوہان اس وقت نئی دہلی کی کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ایشین گیمز کی تیاری کے لیے جاری ٹریپ اور اسکیٹ شوٹنگ کیمپ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اولمپکس کے تجربے نے انہیں اعتماد دیا ہے اور وہ اسی تجربے سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہتی ہیں۔

آئی ایل ٹی ۲۰ میں کلاسن، ملر اور فن ایلن کریں گے ڈیبیو

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے ڈیوڈ ملر اور ہینرک کلاسن گلف جائنٹس کی جانب سے معاہدہ کیے جانے کے بعد آئی ایل ٹی ۲۰ میں ڈیبیو کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نیوزی لینڈ کے فن ایلن بھی ٹورنامنٹ میں پہلی بار حصہ لیں گے اور ابوظہبی نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کریں گے۔ تین سال بعد ٹورنامنٹ میں واپسی کرنے والے آسٹریلوی آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس دبئی کیپٹلز کے لیے کھیلیں گے۔ آئی ایل ٹی ۲۰ کا پانچواں سیزن ۲۲ نومبر سے شروع ہوگا۔ گزشتہ سیزن میں دبئی کیپٹلز کا حصہ رہے مجیب الرحمن اس بار دفاعی چیمپئن ڈیزرٹ وائپرز کے لیے کھیلیں گے۔ وائپرز نے شیرون ہیٹمائر، اینڈریس گوس اور ڈین لارنس کو برقرار رکھا ہے، جبکہ گزشتہ سیزن کے کھلاڑی نور احمد اس بار کیپٹلز کی نمائندگی کریں گے۔ کیپٹلز نے نور احمد اور اسٹوئنس کو شامل کرنے کے ساتھ روومین پاول اور مستفیض الرحمان کو بھی برقرار رکھا ہے۔ ایم آئی امارات نے کولن پورن، راشد خان اور روماریو شیفرڈ کو برقرار رکھا ہے، جبکہ شرفین ردرفورڈ کو شامل کیا ہے۔ ابوظہبی نائٹ رائیڈرز میں فن ایلن، برقرار رکھے گئے سنیل نارائن اور جیسن ہولڈر کے ساتھ امریکہ کے جیتینیو ٹرمپ بھی شامل ہوں گے۔ عظمت اللہ عمرزئی اور بلیسنگ موزربانی کو برقرار رکھنے کے بعد ٹیم نے نیلامی سے قبل چار غیر ملکی کھلاڑیوں کا کوٹہ مکمل کر لیا ہے۔ شارجہ واریئرز نے صرف سکندر رضا کو برقرار رکھا ہے۔ ٹیم نے ایڈم ملن، جیمز ونس اور وقار سلام خیل کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ نئے کوچ ایڈرین برل بھی واریئرز کے ساتھ وابستہ ہو گئے ہیں، جو ایس اے ۲۰ میں سن رائزرز ایسٹرن کیپ کو تین مرتبہ چیمپئن بنا چکے ہیں۔ ٹیمیں متحدہ عرب امارات، کویت، سعودی عرب اور دیگر غیر ملکی کھلاڑیوں کو شامل کرکے اپنے اسکواڈ مکمل کریں گی۔ ہر ٹیم میں کم از کم ۱۸ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳ کھلاڑی ہوں گے۔ آئندہ سیزن کے لیے نیلامی یکم اکتوبر کو ہوگی، جس کے بعد ہر ٹیم کو ایک وائلڈ کارڈ کھلاڑی شامل کرنے کی اجازت ہوگی۔ ٹورنامنٹ ۲۲ نومبر سے ۲۰ دسمبر تک کھیلا جائے گا جس میں مجموعی طور پر ۳۴ مقابلے ہوں گے۔

فیفا صدارت کے لیے انفینٹینو کی راہ مشکل، 124 ارکان مخالفت میں

زیورخ، 11 اگست (یو این آئی) فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو کے اگلے مارچ میں چوتھی مدت کے لیے دوبارہ منتخب ہونے کے امکانات، جو جولائی کے وسط تک تقریباً یقینی تصور کیے جا رہے تھے، اب عالمی فٹ بال کی گورننگ باڈی کے ارکان میں بڑھتی ہوئی مخالفت کے باعث غیر یقینی ہوگئے ہیں۔ فیفا کے 210 ووٹ دینے کے اہل ارکان میں ابتدائی طور پر تقریباً سبھی نے انفینٹینو کی امیدواری کی حمایت کی تھی، تاہم ورلڈ کپ اور دیگر مقابلوں میں نجی سرمایہ کاروں کو حصص فروخت کرنے کے ان کے اب ترک کیے گئے منصوبے پر گزشتہ دو ہفتوں سے جاری شدید ردعمل نے انتخابی صورتحال کو بدل دیا ہے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق فیفا کے 210 رکن ممالک میں سے فی الحال 73 انفینٹینو کی حمایت میں، 124 مخالفت میں جبکہ 13 غیر فیصلہ کن ہیں۔ تاہم یہ صورتحال مسلسل بدل رہی ہے اور آئندہ چند ماہ میں اس میں تبدیلی متوقع ہے۔ اگر انفینٹینو کے مقابلے میں اتحاد کے امیدوار سامنے آتے ہیں تو انتخاب براہ راست مقابلے میں تبدیل ہو جائے گا۔ دو امیدواروں کی صورت میں کامیابی کے لیے سادہ اکثریت یعنی 106 ووٹ درکار ہوں گے، جبکہ تین یا اس سے زیادہ امیدوار ہونے کی صورت میں پہلے مرحلے میں دو تہائی اکثریت ضروری ہوگی۔ کسی امیدوار کے مطلوبہ ووٹ حاصل نہ کرنے کی صورت میں دوسرے مرحلے میں سادہ اکثریت سے فیصلہ ہوگا۔ فیفا کے ارکان میں یورپ کے 55، افریقہ کے 54، ایشیا کے 46، شمالی امریکہ کے 35، اوشیانا کے 11 اور جنوبی امریکہ کے 10 ووٹ ہیں۔ انفینٹینو کے لیے مشکلات میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب انگلینڈ اور ویلز سمیت یورپ کے کئی ممالک نے آئندہ انتخابات کے لیے ان کی حمایت میں پہلے بھیجے گئے خطوط واپس لے لیے۔ یورپی فٹ بال کی گورننگ باڈی یوئیفا، شمالی امریکہ کی کونکاکاف اور ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے مشترکہ خط میں انفینٹینو اور فیفا پر "دھوکے" کے ذریعے اعتماد توڑنے کا الزام عائد کیا۔ ان تینوں علاقائی تنظیموں کی نمائندگی 136 رکن ایسوسی ایشنز کرتی ہیں۔ تاہم، ان کنفیڈریشنز کے اندر بھی انفینٹینو کے حامی موجود ہیں۔ ایشیا میں بھوٹان، فلپائن اور متحدہ عرب امارات ان کی حمایت کر چکے ہیں۔ ایشیا کو انفینٹینو کے مستقبل کے لیے ایک اہم فیصلہ کن خطہ سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ اس کے متعدد ارکان نے ابھی اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا کہ اگر عالمی فٹبال کی گورننگ باڈی فیفا نے کسی بھی وجہ سے اپنے صدر جیانی انفینٹینو کو تبدیل کرنے پر غور کیا تو یہ ایک "سنگین غلطی" ہوگی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں انفینٹینو کو "شاندار" قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے حالیہ ورلڈ کپ کے انعقاد کی سربراہی کی، جسے ٹرمپ نے اب تک کا سب سے کامیاب ورلڈ کپ اور چار گنا زیادہ کامیاب قرار دیا۔ امریکی صدر نے خبردار کیا کہ انفینٹینو کے جانے سے ورلڈ کپ کی کامیابی اور منافع میں کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا: اگر وہ چلے گئے تو آئندہ ورلڈ کپ نہ تو اتنا کامیاب ہوگا اور نہ ہی اتنا منافع بخش۔ واضح رہے کہ انفینٹینو کو گزشتہ چند دنوں کے دوران بڑے فٹبال کنفیڈریشنز کی جانب سے دباؤ کا سامنا ہے، جن میں یورپی فٹبال ایسوسی ایشن (UEFA)، ایشیائی فٹبال کنفیڈریشن اور CONCACAF شامل ہیں۔ یہ دباؤ ورلڈ کپ کے تجارتی حقوق کا ایک حصہ نجی شعبے کے سرمایہ کاروں کو فروخت کرنے کے متنازع منصوبے کے باعث سامنے آیا۔

ہاکی ورلڈ کپ ہمارا ہوگا: سلیمہ ٹیٹے

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ نیشنز کپ جیتنے کے بعد پُراعتماد انداز میں ہاکی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں اترے گی۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا ہے کہ ٹیم عالمی کپ میں اسی رفتار اور اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے جارحانہ اور سمجھداری پر مبنی ہاکی کھیل کر تمغہ جیتنے کی کوشش کرے گی۔ جیو اسٹار سے گفتگو میں سلیمہ ٹیٹے نے کہا، "بطور کپتان میرا کردار میدان پر ہر کھلاڑی کی حمایت کرنا ہے۔ ہم جیت رہے ہوں یا ہار رہے ہوں، میں ٹیم کے ساتھ کھڑی رہتی ہوں۔ اس بار ہاکی ورلڈ کپ ہمارا ہوگا۔ ہم ذہانت کے ساتھ جارحانہ ہاکی کھیلیں گے اور تمغہ جیتیں گے۔ مجھے اپنی ٹیم پر پورا بھروسہ ہے اور ہمیں یہ کرنے کی صلاحیت حاصل ہے۔" نوجوان کھلاڑیوں کے کردار پر انہوں نے کہا کہ جونیئر کھلاڑی ٹیم میں نئی توانائی اور مثبت سوچ لاتے ہیں۔ انہوں نے ساکشی رانا، ایشیکا اور رتوجا دادا سو پسال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب نوجوان کھلاڑی میدان پر کھل کر کھیلتے ہیں تو ان کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے، جس سے پوری ٹیم کو فائدہ ہوتا ہے۔ ٹیم کی حکمت عملی کے بارے میں سلیمہ نے کہا کہ ورلڈ کپ میں کھیلنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے اور یہ ٹیم کے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ میدان پر ان کی توجہ ٹیم کے لیے کھیلنے، ہر کھلاڑی کی حمایت کرنے، ذمہ داری لینے اور ٹیم میں مثبت توانائی پیدا کرنے پر ہوگی۔ نیشنز کپ اور پرو لیگ میں اچھی کارکردگی کے باوجود ٹیم مزید بہتری کی کوشش کرے گی۔ گول کیپرز کی حوصلہ افزائی کا ذکر کرتے ہوئے کپتان نے کہا کہ ٹیم کے بہترین گول کیپرز انہیں آزادانہ طور پر حملہ کرنے کا اعتماد دیتے ہیں، کیونکہ انہیں یقین ہوتا ہے کہ دفاع میں گول کیپرز اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں گے۔

شریف الاسلام فٹ قرار، آسٹریلیا کے خلاف دستیاب

ڈھاکہ، ۱۱ اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر شریف الاسلام آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل فٹنس ٹیسٹ میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے منگل کو اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ شریف الاسلام جولائی میں زمبابوے کے دورے کے دوران ہیم اسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور سیریز کا پہلا ٹیسٹ نہیں کھیل سکیں گے، تاہم دوسرے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ بی سی بی کے کرکٹ آپریشنز کے انچارج شہریار نفیس نے کہا کہ انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد شریف الاسلام نے فٹنس ٹیسٹ پاس کر لیا ہے اور اب وہ کھیلنے کے لیے فٹ ہیں۔ دریں اثنا، بنگلہ دیش کے فیلڈنگ کوچ عاشق الرحمن نے وکٹ کیپر بلے باز لٹن کمار داس کی فٹنس میں پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ لٹن نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ سے قبل منگل کو سلپ کیچنگ اور وکٹ کیپنگ کی مشق میں حصہ لیا اور ان کی نقل و حرکت بھی بہتر نظر آئی۔ لٹن نے بیٹنگ سیشن میں حصہ نہیں لیا، تاہم فٹ بال اور فیلڈنگ سرگرمیوں میں شامل رہے۔ ان کی فٹنس پر ٹیم مینجمنٹ مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ عاشق الرحمن نے کہا کہ طویل فارمیٹ میں فیلڈنگ کے لیے یکسوئی برقرار رکھنا انتہائی اہم ہے، کیونکہ گیند طویل وقت تک فیلڈر کے پاس نہیں آتی لیکن موقع ملنے پر کیچ پکڑنا ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم اس بات پر کام کر رہی ہے کہ کھلاڑی نصف مواقع کو مکمل مواقع میں تبدیل کر سکیں اور ٹیسٹ میچ کے لیے کھلاڑی ذہنی طور پر مقابلے کے لیے تیار ہیں۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ آسان کوارٹر فائنل میں

گوہاٹی، ۱۱ اگست (یو این آئی) نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی نے منگل کو اندرا گاندھی ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں ۱۳۵ ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کے گروپ ایف کے آخری میچ میں ایف سی اے کو ۳-۱ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ پارتھیو گوگوئی نے دونوں ہاف میں ایک ایک گول کیا، جبکہ علاء الدین نے نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی جانب سے تیسرا گول کیا۔ ایف سی اے کی طرف سے محمد الیاس نے تسلی بخش گول کیا۔ ہائی لینڈرز نے گروپ مرحلے میں تینوں میچ جیت کر نو پوائنٹس حاصل کیے اور گروپ ایف کی فاتح ٹیم کے طور پر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ دوسری جانب ایف سی اے نے اپنا پہلا ڈیورنڈ کپ تین میچوں میں تین پوائنٹس کے ساتھ ختم کیا۔

رچرڈ کینین نیا چیف ایگزیکٹو مقرر

نئی دہلی، 11 اگست (یو این آئی) لنکاشائر کرکٹ نے رچرڈ کینین کو کلب کا نیا چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کرنے کی تصدیق کر دی ہے۔ ان کی تقرری کلب کے لیے ایک نئے اور پرجوش دور کا آغاز قرار دی گئی ہے۔ رچرڈ کینین ایک سال سے بھی کم عرصے تک ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ٹوٹنہم ہاٹسپر کے چیف ایگزیکٹو کا عہدہ چھوڑ دیں گے۔ انہیں ڈینیئل گڈئیر کے جانشین کے طور پر لنکاشائر کا نیا چیف ایگزیکٹو مقرر کیا گیا ہے۔ کینین اس سے قبل ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک ایورٹن فٹ بال کلب کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ ساؤتھ پورٹ میں مقیم اور لنکاشائر کے حامی کینین نے کہا کہ یہ موقع ان کے لیے ایسا تھا جسے وہ ٹھکرا نہیں سکتے تھے۔ وہ نوٹس پیریڈ مکمل کرنے کے بعد رواں سال کے اواخر میں لنکاشائر کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ان کی غیر موجودگی میں کلب کے کمرشل ڈائریکٹر مائیکل ٹیمپل عبوری چیف ایگزیکٹو کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ٹوٹنہم ہاٹسپر کے چیئرمین اینڈی ہنٹ نے کہا کہ کینین کا کلب چھوڑنے کا فیصلہ ان کے آبائی علاقے سے وابستگی کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اتنے کم عرصے میں کینین کے جانے پر انہیں مایوسی ہوئی ہے، تاہم وہ ان کے فیصلے کو سمجھتے ہیں۔ ہنٹ نے کہا کہ کینین نے ٹرینٹ برج میں مثبت تاثر چھوڑا اور ان کے دور میں ٹیم نے میدان پر اچھی کارکردگی برقرار رکھنے کے ساتھ تجارتی اور انتظامی سطح پر بھی پیش رفت کی۔ کینین نے کہا کہ لنکاشائر سے ان کا تعلق 1984 سے ہے، جب انہوں نے ساؤتھ پورٹ اینڈ برکڈیل کرکٹ کلب میں دورہ کرنے والی ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو کھیلتے دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس عظیم کلب کے چیف ایگزیکٹو کی حیثیت سے قیادت کرنے کا موقع ان کے لیے انتہائی خاص ہے اور وہ کلب کو میدان کے اندر اور باہر مزید آگے لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔

اوپن کشمیر ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ 2026 اختتام پذیر

سری نگر، ۱۱ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: اوپن کشمیر ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ اتوار کو ایس کے آئی ایس سی، سری نگر میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ ٹورنامنٹ کا انعقاد ڈسٹرکٹ سری نگر ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن نے جموں وکشمیر ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیا۔ ٹورنامنٹ میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے تقریباً ۱۰۰ کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور مختلف عمر کے زمروں اور مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ کے دوران سخت اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے، جن میں کھلاڑیوں کی صلاحیت، لگن اور کھیلوں کے جذبے نمایاں رہے۔ انڈر-۱۵ بوائز زمرے میں محمد آدم نے فاتح جبکہ سید ریان نے رنرز اپ پوزیشن حاصل کی۔ انڈر-۱۹ بوائز میں محمد آدم نے ٹائٹل اپنے نام کیا جبکہ عثمان رنرز اپ رہے۔ سینئر مینز میں ایان ریاض نے چیمپئن شپ جیتی جبکہ واسع رشید رنرز اپ رہے۔ ویٹرن مینز کے فائنل میں واسع رشید نے ڈاکٹر رؤف کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ انڈر-۱۹ گرلز میں رزان عابد نے ٹائٹل جیتا جبکہ زیرمین رنرز اپ رہیں۔ سینئر ویمنز میں زینب فاتح رہیں جبکہ زیرمین نے رنرز اپ پوزیشن حاصل کی۔ ڈبلز مقابلوں میں مینز ڈبلز کا ٹائٹل ڈاکٹر انعام اور اعزاز نے جیتا جبکہ ڈاکٹر رؤف اور ایان رنرز اپ رہے۔ ویمنز ڈبلز میں عروہ اور رزان نے کامیابی حاصل کی جبکہ منتہا اور زینب رنرز اپ رہیں۔

افغانستان ہندوستان ٹی20 سیریز ستمبر میں

نئی دہلی، ۱۱ اگست (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے ہندوستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰ بین الاقوامی سیریز کی تاریخوں کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ اے سی بی کے مطابق سیریز کے تینوں میچ ۱۳، ۱۵ اور ۱۷ ستمبر کو نئی دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے اور ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے بھی ان تاریخوں پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اے سی بی کے چیف ایگزیکٹو نسیم خان نے بورڈ کے کمرشل شراکت داروں کو بھیجے خط میں کہا کہ ہندوستان کا افغانستان دورہ ۲۰۲۶، ۱۳ سے ۱۷ ستمبر تک ہوگا اور میچوں کی تاریخوں اور مقامات کو بی سی سی آئی کے ساتھ حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ اے سی بی کی اس باضابطہ تصدیق کے بعد ہندوستان کے بنگلہ دیش دورے کے امکانات تقریباً ختم ہوگئے ہیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے چھ وائٹ بال میچوں کے لیے ٹیم سے ۱۳ ستمبر کی تاریخیں مقرر کی تھیں، جو افغانستان کے خلاف سیریز سے متصادم ہیں۔ اے سی بی نے کہا کہ سیریز کا باضابطہ اعلان متعلقہ حکام کی جانب سے ابھی باقی ہے، تاہم میڈیا رائٹس رکھنے والے ادارے مقررہ شیڈول کے مطابق اپنی نشریاتی اور تشہیری تیاری شروع کر سکتے ہیں۔ میڈیا رائٹس رکھنے والی آئی ٹی ڈبلیو یونیورس، جیو اسٹار، سونی اسپورٹس اور ڈی یونائٹ ۸ کے ساتھ تینوں میچوں کے لینیئر رائٹس کے لیے بات چیت کر رہی ہے، جبکہ فین کوڈ کے پاس ڈیجیٹل رائٹس ہیں۔

سانبا ضلع یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ کا انعقاد

سانبا، ۱۱ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: یوگا ایسوسی ایشن جموں وکشمیر نے آج سن لائٹ ہائی اسکول، اتر بہائی، سانبا میں سانبا ضلع یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا۔ چیمپئن شپ میں ضلع کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والے ۱۲۰ یوگا کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا افتتاح مقامی معززین نے کیا۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، اتر بہائی کے پرنسپل ایس ڈی پریجیت سنگھ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ سن لائٹ ہائی اسکول، اتر بہائی کے پرنسپل نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی اور یوگا کھلاڑیوں میں میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ اس موقع پر یوگا ایسوسی ایشن کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ مقررین نے سانبا ضلع کے نوجوان یوگا کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کیلئے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرنے پر زور دیا اور انہیں مزید لگن کے ساتھ یوگا اور کھیلوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی۔ یہ پروگرام یوگا فیڈریشن آف انڈیا کے قومی ریفری اور جج آریان سنگھ کی نگرانی میں منعقد ہوا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ سے کوئی معاوضہ لینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوگا۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہیں یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور دلچسپی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور وادی کے تمام کھلاڑیوں اور ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781